روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 28۔ اکتوبر 2015ء 14 محرم 1437 ہجری 28۔ اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 243

خدمت خلق کی تعلیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ (النساء: 37)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا۔ تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سردمہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔ (تقریر جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء)

پریس ریلیز

ترجمان جماعت احمدیہ کا ملک بھر میں آنے والے شدید زلزلہ کے باعث جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس

وطن عزیز میں آنے والی ہر مصیبت میں جماعت احمدیہ اپنے ہم وطنوں کی خدمت کے لئے حاضر ہے

جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے مورخہ 26 اکتوبر 2015ء بروز سوموار کو پاکستان میں شدید زلزلہ سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر پاکستانی احمدی اپنے ہم وطنوں کی مدد کے لئے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دکھ کی اس گھڑی میں اہل وطن کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جب کبھی وطن اور اہل وطن پر کوئی مشکل وقت آیا، تاریخ گواہ ہے کہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے جماعت احمدیہ اپنی درخشاں روایت کے تحت آگے بڑھی ہے اور جس میدان میں بھی ضرورت ہوئی ہر پاکستانی احمدی نے دل و جان سے وطن اور اہل وطن کے درد کا درماں کیا ہے۔

ترجمان نے کہا کہ ہم حکومت کو اپنے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ یاد رہے کہ 2005ء میں جب ہولناک زلزلے نے ہزاروں افراد کی زندگی کے چراغ گل کر دیئے تھے اور لاکھوں لوگ کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے تھے۔ اس وقت بھی جماعت احمدیہ نے بڑھ چڑھ کر اہل وطن کی خدمت کی تھی اور زلزلہ زدگان کی فوری طبی امداد کے ساتھ ساتھ خوراک، پانی اور دیگر ضروریات زندگی فراہم کرنے میں دن رات ایک کر دیا تھا، آج بھی ہم اہل وطن کی اس مصیبت پر دل گرفتہ ہیں اور اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ تمام بنی نوع انسان کو ہر مشکل سے محفوظ رکھے۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کا بدلہ

”حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے یہ قصہ بیان کیا کہ ایک آدمی بے آب و گیاہ جنگل میں جا رہا تھا۔ بادل گھرے ہوئے تھے۔ اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ اے بادل فلاں انسان کے باغ کو سیراب کر۔ وہ بادل اس طرف کو ہٹ گیا۔ پتھریلی سطح مرتفع پر بارش برسی۔ پانی ایک چھوٹے سے نالے میں بہنے لگا۔ وہ شخص بھی اس نالے کے کنارے کنارے چل پڑا۔ کیا دیکھتا ہے کہ یہ نالہ ایک باغ میں جا کر داخل ہوا ہے۔ باغ کا مالک کدال سے پانی ادھر ادھر مختلف کیاریوں میں لگا رہا ہے۔ اس آدمی نے باغ کے مالک سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے تمہارا کیا نام ہے۔ اس نے وہی نام بتایا جو اس مسافر نے اس بادل سے سنا تھا پھر باغ کے مالک نے اس مسافر سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے! تم مجھ سے میرا نام کیوں پوچھتے ہو اس نے کہا میں نے اس بادل میں سے جس کی بارش کا تم پانی لگا رہے ہو یہ آواز سنی تھی کہ اے بادل فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر۔ تم نے کونسا ایسا نیک عمل کیا ہے جس کا یہ بدلہ تجھ کو ملا ہے؟ باغ کے مالک نے کہا۔ اگر آپ پوچھتے ہیں تو سنیں۔ میرا طریق کار یہ ہے کہ اس باغ سے جو پیداوار ہوتی ہے اس کا ایک تہائی حصہ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہوں۔ ایک تہائی حصہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے گزارہ کے لئے رکھتا ہوں اور باقی حصہ دوبارہ ان کھیتوں میں بیج کے طور پر استعمال کرتا ہوں۔“ (صحیح مسلم)

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال/ مد امداد نادار مریضاں ڈویلپمنٹ میں بھی بھجوائیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے اموال و نفوس میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

طاعون سے بچاؤ کا آسمانی نشان

الٰہی نوشتوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کی تصدیق کے لئے ہندوستان میں طاعون کی بیماری آئی اور مسیح موعود کی صداقت کا نشان حضور کا یہ الہام قرار پایا کہ

انی احافظ کل من فی الدار

(الہام 8۔اپریل 1902ء)

یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چاردیوار کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔اس سے مراد وہ تمام لوگ تھے جو ظاہری طور پر آپ کے گھر کے اندر رہتے تھے یا روحانی طور پر آپ کی جماعت میں شامل ہو کر گویا آپ کے گھر میں ہی تھے لیکن دوسرے لوگوں کے متعلق فرمایا کہ وہ ٹیکہ لگوانے کے باوجود طاعون کا ضرور شکار ہوں گے۔آپ نے فرمایا:

’’خدا تعالیٰ بہر حال جب تک طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا۔‘‘

(دافع البلاء صفحہ 10)

اور فرمایا:’’میرا یہی نشان ہے کہ ہر ایک مخالف خواہ وہ امروہہ میں رہتا ہے اور خواہ امرتسر میں اور خواہ دہلی میں اور خواہ کلکتہ میں اور خواہ لاہور میں اور خواہ گولڑہ میں اور خواہ بٹالہ میں اگر وہ قسم کھا کر کہے گا کہ اس کا فلاں مقام طاعون سے پاک رہے گا تو ضرور وہ مقام طاعون میں گرفتار ہو جائے گا کیونکہ اس نے خدا تعالیٰ کے مقابل پر گستاخی کی۔‘‘

(دافع البلاء صفحہ 18)

چنانچہ کثرت سے طاعون نے گھر برباد کئے مگر احمدیوں میں سے کسی کو طاعون ہوئی بھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی دعا سے اس موت کو ٹال دیا۔اس کے متعلق چند رفقاء کی روایات درج ذیل ہیں۔

حضرت مولوی فخر الدین صاحب بیان فرماتے ہیں۔

1903ء کا واقعہ ہے کہ ہمارے وطن گھوگھیاٹ ضلع شاہ پور میں طاعون خطرناک طور پر پھیلا غالباً اکتوبر یا نومبر کا مہینہ تھا۔ہمارے ضلع میں بعض دوسرے مقامات میں بھی طاعون نے شدید صورت اختیار کی اور وبائی صورت میں پھیل کر بعض علاقوں اور خاندانوں کا بالکل صفایا کر دیا۔چنانچہ میرے چھوٹے بھائی میاں سلطان احمد بھی بعارضہ طاعون بیمار ہو گئے اور اسی طرح میری اہلیہ جوان دنوں اتفاق سے اپنے گاؤں موضع گڑھی کالا متصل مڈھ رانجھا ضلع شاہ پور میں اپنے والدین کو ملنے کے لئے گئی تھی۔وہ بھی طاعون کے عارضہ سے بیمار ہو گئی۔یہ دیکھ کر مجھے اضطراب ہوا۔خصوصاً اس وجہ سے کہ اگر خدا نخواستہ ان میں سے کسی ایک کی موت واقع ہو گئی۔تو مخالفین طعن کریں گے کہ مرزا صاحب کی پیشگوئی کے باوجود آپ کے مرید بھی اس کا شکار ہونے لگے۔چنانچہ اسی تشویش میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دعا کے لئے متعدد خطوط لکھے۔میرے خطوط لکھنے کے بعد چند روز میں جلد ہی مجھے حضور کی طرف سے جواب آیا کہ میں نے دعا کی ہے اللہ تعالیٰ صحت دے گا۔چنانچہ ایسا ہی ہوا اور خدا کے فضل سے دونوں مریض جو خطرناک طور پر بیمار تھے۔محض حضرت اقدس کی دعاؤں کے طفیل صحت یاب ہو گئے اور اس وقت تک زندہ ہیں۔ (رجسٹر روایات جلد 8 صفحہ 290)

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے بیان فرماتے ہیں۔

پہلی دفعہ جب طاعون پڑی تو ہمارے گاؤں میں بھی چوہے مرنے شروع ہوئے۔میں ہر جمعہ قادیان شریف میں آکر جمعہ پڑھا کرتا تھا اور اکثر حضور سے مل کر واپس جاتا تھا۔اس روز ملتے وقت میں نے عرض کی حضور ہمارے گاؤں میں چوہے مرنے شروع ہو گئے ہیں۔حضور نے فرمایا فوراً باہر کھلی ہوا میں چلے جاؤ۔ایسے خطرہ کے وقت اس جگہ کو چھوڑ نا ہی سنت ہے۔ضرور گھر کو چھوڑ کر کھلی جگہ چلے جاؤ۔چنانچہ میں حضور کے حکم کے ماتحت باہر چلا گیا اور بھی سب لوگ میرے سبب سے گھروں کو چھوڑ کر باہر چلے گئے مگر میرا ایک چچازاد بھائی نہ گیا اور چند دن کے بعد یہ طاعون سے مر گیا۔

(رجسٹر روایات جلد 14 صفحہ 282)

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب آف سرگودھا نے 1905ء میں تحریری بیعت کی۔ تحریری بیعت کے پندرہ دن بعد گاؤں میں طاعون پھوٹ نکلی۔بیوی اور بیٹے محمد یار کو بخار اور پھنسیاں نکل آئیں۔لوگوں نے مسجد سے نکال دیا کہ تم نے بیعت کی ہے اس لئے سب سے پہلے تمہاری بیوی اور بچے کو طاعون ہوئی ہے۔حضرت اقدس کو دعا کا خط لکھا۔آپ نے تحریر فرمایا کہ آپ ان کو ہوادار جگہ میں رکھیں اور استغفار کریں اللہ تعالیٰ آپ کی بیوی اور بچہ دونوں کو انشاء اللہ تندرست کر دے گا۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور دونوں صحت یاب ہو گئے لیکن اعتراض کرنے والوں پر اس قدر تباہی آئی کہ چک میں 70 آدمی طاعون سے تباہ ہوئے اور دو دو آدمی ایک ایک قبر میں دفنائے گئے۔اس نشان کے بعد پانچ گھروں نے بیعت کی۔ان سب گھروں میں بیعت سے پہلے طاعون سے وفاتیں ہو چکی تھیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 24 صفحہ 689)

حضرت مفتی چراغ دین صاحب لکھتے ہیں۔

میرے بھائی کا لڑکا طاعون سے بیمار ہو گیا۔میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور حضور کا ایک کرتہ تھا جو اس کے گلے میں پہنا دیا۔خط کا جواب آیا جو مفتی محمد صادق صاحب کا لکھا ہوا تھا۔جس میں لکھا تھا کہ حضور نے دعا کی اور میں دعا کرتا ہوں۔اللہ شفا عطا فرمائے۔وہ لڑکا خدا کے فضل سے اچھا ہو گیا اور اب تک زندہ ہے۔بال بچوں والا ہے۔

(رجسٹر روایات جلد 9 صفحہ 14)

حضرت میاں گوہر دین صاحب بیان فرماتے ہیں۔

خاکسار نے حضرت مسیح موعود کے حضور میں آکر عرض کی کہ حضور ہمارے گاؤں میں طاعون آگئی ہے۔حضور نے فرمایا کہ جا کر چھت پر کھڑے ہو کر یہ اعلان کر دو کہ لوگو تین گھنٹہ کے اندر اندر میرے ساتھ ایک مہینہ کی رسد لے کر اور اپنا تمام سامان وغیرہ لے کر گاؤں سے باہر جا کر ڈیرہ لگانے کے لئے جو میرے ساتھ آئے گا وہ تو میرے ساتھ رہے گا اور جو اس کے بعد آئے گا۔اس کو ہر گز پاس نہ رہنے دینا۔چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور میرے ساتھ کل ایک گھر سے آدمی شریک ہوئے اور باقی لوگوں نے ضد کی۔

آخر وہ بھی چند دنوں کے بعد گاؤں سے باہر رہائش اختیار کرنے کے لئے نکلے۔تو میں نے کسی کو بھی پاس نہ رہنے دیا۔انہوں نے علیحدہ ڈیرہ رکھا۔میرے گھر کا اور میرے ساتھ نکلنے والوں کا کوئی آدمی بھی نہیں مرا۔نہ بیمار ہوا۔باقی گاؤں کا گاؤں ہی قریباً تباہ ہو گیا۔کچھ تو مر گئے اور بہت سارے بیمار پڑے تھے۔صرف تین آدمی تندرست تھے۔میرے کہنے پر انہوں نے خواہش کی کہ ہم حضرت مسیح موعود کے حضور جا کر دعا کراتے ہیں۔چنانچہ میں ان تینوں کو ساتھ لے کر آیا اور حضور کو بیت اقصیٰ کی سیڑھیوں پر ملا اور ان شخصوں کا ذکر کیا حضور نے ان تینوں شخصوں کو اپنے پاس بلوایا اور ان سے فرمایا کہ میں اب تو دعا کرتا ہوں اور انشاء اللہ خداوند تعالیٰ قبول فرمائے گا۔پر سچے دل سے احمدی ہو جاؤ تا کہ اس عذاب سے بچ جاؤ اور اگر پھر گمراہ ہو گئے۔تو ایسا نہ ہو کہ میری دعا بھی حضرت نوح کی طرح قبول نہ ہو۔اس کے بعد وہ خود محفوظ رہ گئے اور ان کے گھر کے آدمی جو بیمار پڑے تھے بغیر کسی دوائی کے اس دن ہی سے تندرست ہونے شروع ہو گئے۔ (رجسٹر روایات جلد 8 صفحہ 246)

☆............☆............☆............☆

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن

اللہ تعالیٰ کی پیاری کتاب جو ہادی کامل حضرت محمد مصطفی ﷺ پر کامل ہدایت کی صورت میں نازل ہوئی اس کے ساتھ والہانہ عشق اور محبت سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ کا ایک نمایاں پہلو ہے۔قرآن کریم کے ساتھ عشق و محبت اور تعظیم و تکریم کے انوکھے اسلوب آپ نے اپنائے اور ہمیں سکھائے اور دنیا کو دکھلائے۔

قرآن کریم کی عظمت اور اس کی تعلیمات کا قیام آپ کے بنیادی مقاصد بعثت میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا۔ہاں وہی رجل فارس میدان میں اترا جس نے ثریا سے ایمان کو لاکر زمین میں لوگوں کے دلوں میں راسخ کردیا۔آپ نے قرآن فہمی، تدبر و تفکر، تفسیر القرآن، اغیار کو چیلنجز اور حقانیت و افضلیت قرآن کو ثابت کرکے اس حسین و جمیل کتاب کی اہمیت، عظمت، تکریم اور رفعت دلوں میں پیدا کی۔ یہ وہ قرآن سے عشق حقیقی تھا جو حضرت مسیح موعود نے نہ صرف خود اختیار فرمایا بلکہ اپنے ماننے والوں کو بھی اس عشق کی چاٹ لگائی جس کے نتیجہ میں سیدنا حضرت حکیم مولانا نورالدین جیسے عاشق قرآن، سیدنا حضرت محمود جیسے مفسر قرآن، سیدنا حضرت ناصر جیسے شارح قرآن اور سیدنا حضرت طاہر جیسے مترجم و محقق قرآن پیدا کردیئے اور آج سیدنا حضرت مسرور دنیا کو عظمت قرآن سے آراستہ اور انوار قرآنی سے منور فرما رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے نظارے ہمیں آپ کے بلند پایہ منظوم کلام میں بھی نظر آتے ہیں اور جو اردو، فارسی اور عربی زبان میں ہیں۔یہ نظارے آپ کی درجنوں کتب اور ملفوظات میں بھی نظر آتے ہیں۔یہ خوبصورت جھلکیاں ہم آپ کے اقوال میں بھی دیکھ سکتے ہیں اور آپ کے کردار میں بھی ملاحظہ کرسکتے ہیں اور پھر آپ کے ارشادات میں بھی ہر جگہ پھیلی ہوئی دیکھی جاسکتی ہیں۔آپ کا نثریہ کلام ہو یا منظوم کلام۔یہ عربی میں ہو یا اردو میں یا فارسی میں ہر جگہ عشق قرآن اور مدح و عظمت قرآن سے بھرا ہوا نظر آتا ہے۔اس کیفیت کا آپ خود اظہار ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔

’’میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوگیا ہوں اور اگر لوگ چاہیں تو گواہی دے سکتے ہیں کہ میں دنیاداری کے کاموں میں نہیں پڑا اور دینی شغل میں ہمیشہ میری دلچسپی رہی۔میں نے اس کلام کو جس کا نام قرآن ہے نہایت درجہ تک پاک اور روحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا‘‘۔

(سناتن دھرم ص10)

قرآن پر تفکر و تدبر: قرآن کریم پر تفکر و تدبر کی عادت گویا آپ کی فطرت ثانیہ تھی۔محبت الٰہی، محبت رسول اور فرقان مجید سے عشق یہ آپ کی سیرت کا حاصل ہے۔آپ کی اس کیفیت کا بیان حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:

’’آپ کے مشاغل بجز عبادت و ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن مجید اور کچھ نہ تھے۔آپ کو یہ عادت تھی کہ عموماً ٹہلتے رہتے اور پڑھتے رہتے۔دوسرے لوگ جو حقائق سے ناواقف تھے وہ اکثر آپ کے اس شغل پر ہنسی کرتے۔قرآن مجید کی تلاوت اس پر تدبر اور تفکر کی بہت عادت تھی۔خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب بیان کرتے کہ آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا۔اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے۔وہ کہتے ہیں میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو۔اس قدر تلاوت قرآن مجید کا شوق اور جوش ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ کی اس مجید کتاب سے کس قدر محبت اور تعلق تھا اور آپ کو کلام الٰہی سے کیسی مناسبت اور دلچسپی تھی۔اسی تلاوت اور پُرغور مطالعہ نے آپ کے اندر قرآن مجید کی صداقت اور عظمت کے اظہار کے لئے ایک جوش پیدا کردیا تھا اور خدا تعالیٰ نے علوم قرآنی کا ایک بحر ناپیدا کنار آپ کو بنادیا تھا‘‘۔

(حیات احمد جلد اول، حصہ دوم صفحہ 172)

قرآن کریم پر تفکر اور تدبر کی ایک روایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی تصنیف سیرۃ المہدی میں درج کی ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ ایک بار آپ قادیان سے بٹالہ بذریعہ پالکی روانہ ہوئے۔یہ کئی گھنٹوں کا سفر بنتا ہے۔آغاز سفر میں ہی آپ نے قرآن کریم کھول لیا اور سورۃ فاتحہ ہی پڑھتے گئے۔راوی نے بیان کیا کہ آپ نے سارا راستہ کوئی ورق نہ الٹا بلکہ سورۃ فاتحہ کی تلاوت اور تدبر و تفکر میں مصروف رہے اور اس کے حسن اور مطالب پر غور فرماتے رہے۔یہ تھا قرآن کریم کے ساتھ آپ کا عشق جو آپ کے دل میں موجزن تھا۔

(سیرۃ المہدی جلد اول روایت نمبر 438)

قرآن سننے سے افاقہ ہوگیا

سیرۃ المہدی میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ماموں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی روایت نقل کی ہے جس سے حضور کے عشق قرآن کی ایک منفرد صورت ہمارے سامنے آتی ہے۔حضرت ڈاکٹر صاحب بیان کرتے ہیں ایک روز مغرب کے بعد حضور شاہ نشین پر بیت المبارک میں احباب کے ساتھ بیٹھے تھے کہ آپ کو دوران سر کا دورہ شروع ہوا اور آپ شاہ نشین سے نیچے اتر کر فرش پر لیٹ گئے اور بعض لوگ آپ کو دبانے لگ گئے مگر حضور نے ان سب کو ہٹا دیا۔جب اکثر دوست رخصت ہوگئے تو آپ نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سے فرمایا کہ کچھ قرآن شریف پڑھ کر سنائیں مولوی صاحب دیر تک نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف سناتے رہے یہاں تک کہ آپ کو افاقہ ہوگیا۔

(سیرۃ المہدی جلد اول روایت نمبر 462 صفحہ 439)

آنکھوں میں آنسو بھر آئے

حضرت مسیح موعود کے مرید خاص اور جلیل القدر رفیق حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر اور مجاہد امریکہ حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کا مشاہدہ بیان کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو صرف ایک دفعہ روتے دیکھا ہے اور وہ اس طرح کہ ایک دفعہ آپ خدام کے ساتھ سیر کے لئے جارہے تھے اور ان دنوں میں حاجی حبیب الرحمان صاحب حاجی پورہ والوں کے داماد قادیان آئے ہوئے تھے۔کسی شخص نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور یہ قرآن شریف بہت اچھا پڑھتے ہیں۔حضرت صاحب وہیں راستہ کے ایک طرف بیٹھ گئے اور فرمایا کہ کچھ قرآن شریف پڑھ کر سنائیں۔چنانچہ انہوں نے قرآن شریف سنایا تو اس وقت میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر میں نے بہت غور سے دیکھا مگر میں نے آپ کو روتے نہیں پایا۔حالانکہ آپ کو مولوی صاحب کی وفات کا نہایت صدمہ تھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ بالکل درست ہے کہ حضرت مسیح موعود بہت کم روتے تھے اور آپ کو اپنے آپ پر بہت ضبط حاصل تھا اور جب کبھی آپ روتے بھی تھے تو صرف اس حد تک روتے تھے کہ آپ کی آنکھیں ڈبڈبا آتی تھیں۔اس سے زیادہ آپ کو روتے نہیں دیکھا گیا۔

(سیرۃ المہدی جلد اول روایت نمبر 436 صفحہ 393)

عشق قرآن سے معمور کلام

حضرت مسیح موعود کی تمام کتب عشق قرآن اور محاسن قرآن کے بیان سے معمور ہیں۔آپ نے اپنے نثریہ کلام میں قرآن کریم کے عظیم الشان معارف، حقائق، دقائق اور لطائف بیان فرمائے ہیں۔آپ کے منظوم کلام میں انتہائی محبت اور عشق میں ڈوبی ہوئی کیفیات کا بیان ہے۔یہ کلام عربی، فارسی اور اردو زبانوں سب میں موجود ہے۔اردو کے چند اشعار بطور نمونہ درج کررہا ہوں۔ایک مقام پر آپ نے فرمایا: ع

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

قرآن کریم کے ساتھ محبت اور عشق کا بہت ہی خوبصورت اظہار اس مصرع میں آپ نے فرمایا ہے۔

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

....

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

....

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
یا الٰہی تیرا فرقان ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

خدمت قرآن کی نصیحت

حضرت مسیح موعود عمر بھر خدمت قرآن پر کمربستہ رہے اور آپ نے اپنے عشق قرآن کا اظہار اپنے عمل سے کرکے دکھایا۔یہی کیفیت اور جذبہ آپ دوسروں میں بھی دیکھنا چاہتے ہیں اپنے فارسی منظوم کلام میں آپ فرماتے ہیں:

اے بے خبر بخدمت قرآں کمر بہ بند
زاں پیشتر ببانگ بر آید فلاں نماند

اے بے خبر قرآن کریم کی خدمت کے لئے کمربستہ ہوجا تا قبل اس کے کہ یہ پکار سنائی دے کہ فلاں شخص اب دنیا میں نہیں رہا۔

پس آج ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم بھی قرآن کریم کی خدمت میں کمربستہ ہوجائیں۔قرآن کریم کے ساتھ وہ محبت اور پیار کریں جو کسی اور نے نہ کیا ہو۔عشق و محبت کے وہ اسلوب اپنائیں جن کا نمونہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں دکھایا ہے۔

تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود اپنے پیروکاروں کو قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور اس سے پیار کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر

باقی صفحہ 5 پر

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

منی لانڈرنگ کے معیشت پر اثرات

کسی بھی ملک کی معیشت اور معاشی صورتحال کا اندازہ لگانے کے لئے کئی ایک اقتصادی اور معاشی عوامل کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔ یہ تو معاشیات کا اصول ہے کہ قیمتوں کے تعین میں (منڈی یا بازار میں) رسد اور طلب بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گو کہ اشیاء کی کوالٹی بھی قیمتیں مقرر کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

اگر کسی ملک میں معاشی اور اقتصادی سرگرمیاں معاشیات کے معین کردہ اصولوں کے تحت جاری ہوں تو وہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے اور وہاں کے لوگ خوشحال ہوتے ہیں۔ اشیاء کی قیمتیں مناسب سطح پر ہوتی ہیں۔ روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ صنعتیں پھل پھول رہی ہوتی ہیں۔ زراعت کا شعبہ بھی اپنا مثبت کردار ادا کر رہا ہوتا ہے۔ پیداوار یا رسد، طلب کے مطابق باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت ہوتی ہے۔ درآمدات اور برآمدات کا بہترین توازن قائم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ افراط زر اور تفریط زر کنٹرول میں رہتا ہے۔ ایسی معیشتوں میں بے چینی کی صورتحال نہیں ہوتی۔ ملک میں اگر اچھی حکومت ہو تو امن و امان مثالی ہوتا ہے۔

ملکی اور غیر ملکی کرنسی کی مضبوطی اور طلب اور رسد دونوں معیشت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ملکی کرنسی کی قدر مضبوط ہوگی تو ملک کی اقتصادی صورتحال اچھی ہوگی۔ لیکن اس کے برعکس اگر ملکی کرنسی کمزور ہوگی تو صاف ظاہر ہے۔ معاشی حالات بگڑ جائیں گے اور غیر ملکی کرنسیاں اپنا اثر دکھانا شروع کر دیں گی۔ پاکستانی روپیہ چونکہ امریکی ڈالر کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے بیرونی ادائیگیاں ڈالر کی صورت میں کرنی پڑتی ہیں اگر آپ کے ملک میں صنعتیں پھل پھول رہی ہوں۔ پیداوار ملکی ضرورت پوری کر رہی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ ہم اپنی پیداوار کا مناسب حصہ برآمد کر رہے ہوں۔ صنعتی پیداوار عالمی منڈیوں میں اچھے داموں فروخت ہو رہی ہوں تو اس صورت میں حاصل ہونے والا زرمبادلہ ہمارے خزانے میں جمع ہوگا تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ملکی خزانے میں حقیقی اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسی معیشت کو اقتصادی لحاظ سے مضبوط کہا جائے گا۔ لیکن اگر سارا روپیہ بیرونی امداد اور قرضوں سے حاصل ہوا ہو تو پھر خزانہ بھرا بھی ہو تو یہ معیشت کی ترقی اور نشوونما نہیں کہلائے گی۔

اگر ملک کے اندر جائز طریقوں سے کمایا ہوا روپیہ خرچ ہوگا اور وہ ملک کے اندر گردش کرے گا تو معاشی لحاظ سے ملک ترقی کرے گا۔ اس کے برعکس اگر ناجائز دولت اکٹھے کرنے کا رواج ہوگا اور اس کو چھپایا جائے گا کرپشن کے ذریعہ دولت جمع کی جائے گی اور پھر اسے ناجائز ذرائع سے بیرون ملک منتقل کر دیا جائے تو معیشت تباہی کی طرف جائے گی۔

آجکل ایک نئی ٹرم Term استعمال ہو رہی ہے جو عالمی سطح پر مشہور ہو چکی ہے جس سے کوئی ملک بھی محفوظ نہیں ہے یہ "منی لانڈرنگ" اس کا آسان اور سادہ سا مطلب ہے رقم کو صاف کرنا یا جیسے دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ اسی طرح رقم کو دھونا کہا جا سکتا ہے اگر تفصیل میں جائیں تو اس کا مطلب ہوگا ایسی رقم جو کسی بھی ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی ہو یا کمائی گئی ہو اسے جائز کرنا۔ یاد رہے بڑے پیمانے پر کمائی گئی رقم جو ناجائز ذرائع سے حاصل کی گئی ہو اس کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر اُسے جائز نہ بنایا جائے تو انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ اس کے متعلق تحقیق شروع کر دیتے ہیں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بھی حرکت میں آ جاتے ہیں۔

ایک لحاظ سے منی لانڈرنگ کو وائٹ کالر جرائم کی فہرست میں رکھا جاتا ہے جو بھی رقم ناجائز طریقے اختیار کر کے کمائی جائے اس کو بلیک منی یا کالا دھن کا نام دیا جاتا ہے۔ جو رقم اکٹھی ہوتی ہے۔ وہ اسمگلنگ، ہنڈی یا حوالہ کے ذریعہ باہر کے ممالک میں بھجوا دی جاتی ہے۔ اس رقم کو جائز بنانے کے لئے بعد میں بینکوں کے ذریعہ ملک میں واپس منگوا لیا جاتا ہے۔ ناجائز دولت اکٹھی کرنے کے لئے کئی ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ بیماری اب ملکوں سے نکل کر عالمی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ اس میں دنیا کی بڑی بڑی تنظیمیں سرگرم ہیں۔ مثلاً سمگلنگ، خرد برد، منشیات فروشی، رشوت، بدعنوانی، کرپشن، زمینوں اور جائیداد پر ناجائز قبضے کر کے ان اداروں کو رشوت دے کر آگے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ اس میں جعلی رجسٹریاں، جعلی شناختی کارڈ، جعلی پاسپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔ ان تمام ذرائع سے کمایا جانے والا روپیہ اگر ملکی بینکوں میں جمع کروایا جائے یا جائیدادیں بنائی جائیں تو ملکی ادارے ان رقوم کے بارے میں معلوم کرتے اور تحقیق کرتے ہیں کہ یہ اتنی غیر معمولی رقم کہاں سے آئی۔ دوسری طرف بینک کسی بھی غیر معمولی لین دین کی اطلاع سٹیٹ بینک کو دینے کے پابند ہیں اسی طرح جائیدادیں یا اپنے اثاثوں کو فروخت کرنا یا خریدنا یہ انکم ٹیکس اتھارٹی سے بچنا مشکل ہوتا ہے۔

منی لانڈرنگ کی ایک تاریخ ہے اس میں دلچسپ بات یہ ہے کہ ملکی بینک بھی اس میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ اس کی تازہ مثال کچھ سال پہلے کی ہے "بی سی سی آئی بینک" سکینڈل ہے اس بینک پر آپ غور کریں 7 ارب ڈالر کی منی لانڈرنگ میں مدد اور تعاون کرنے کا الزام تھا۔ اس کی تحقیق کے بعد اور ثابت ہونے پر یہ بینک بند کر دیا گیا۔ منی لانڈرنگ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ اس کا چسکا جرائم پیشہ افراد کے علاوہ سربراہان مملکت اور مختلف ممالک کے سیاستدانوں کو بھی رہا ہے اور اب بھی یہ لوگ ملوث ہیں۔ اس میں ایک چین Chain ہوتی ہے جو اوپر سے لے کر نیچے تک اپنا اپنا حصہ حاصل کر کے بڑے لوگوں کے لئے کام ہوتا ہے۔

غور کرنے کی بات یہ ہے کہ منی لانڈرنگ آخر کیوں کی جاتی ہے اس کی بہت سی وجوہات اور عوامل ہیں۔ ایک تو بڑے بڑے لوگ ترقی یافتہ ممالک میں اپنی ناجائز دولت اکٹھی کرتے ہیں اور پھر ان ممالک میں جا کر عیش و عشرت والی زندگی گزارتے ہیں۔

دوسرا بعض لوگ اپنی ناجائز دولت کو باہر کے ملکوں میں منتقل کر کے پھر وہاں سے بینکوں کے ذریعہ اپنے ملک میں واپس لاتے ہیں تا کہ یہ جائز بن جائے یعنی کالا دھن سفید ہو جائے۔ اس کے علاوہ چونکہ پاکستانی کرنسی بین الاقوامی طور پر ڈالر کے ساتھ منسلک ہے اس لئے ڈالر کو ملک سے باہر مختلف طریقوں سے سمگل کر دیا جاتا ہے تا کہ اس کی ملک میں قلت پیدا ہو جائے اور ڈالر کی قدر بڑھ جائے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان سے روزانہ تقریباً 10 سے 12 ملین ڈالر باہر کے ممالک میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ملک میں ڈالر کی قدر عارضی طور پر کم کر دیتا ہے اور مارکیٹ سے ڈالر اٹھا لیا جاتا ہے اور جیسے ہی اس عارضی قلت کے بعد ڈالر کی قدر بڑھتی ہے اسے فروخت کر کے کروڑوں روپے کما لیتا ہے۔

منی لانڈرنگ کے کسی بھی معیشت پر بڑے خطرناک اثرات پڑتے ہیں ہنڈی، جعلی ایکسپورٹ امپورٹ بل بنتے ہیں۔ کرنسی سمگل کر دی جاتی ہے۔ منی لانڈرنگ سے کرپشن جیسی لعنت ملک میں عروج پکڑتی ہے۔ جرائم میں ہولناک اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔

منی لانڈرنگ کرنے کے مختلف طریقے ہیں اور مختلف ذرائع ہیں۔ زمینی طور پر اسی طرح ہوائی اڈوں، سمندری راستوں کے ذریعہ کرنسی کی سمگلنگ ہوتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق جتنی کرنسی ان راستوں پر پکڑی جاتی ہے اس سے کہیں زیادہ سمگل ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات حکومت کے مالیاتی اداروں کی طرف سے یہ اعلان ہوتا ہے کہ ملک میں ترسیل کی شرح میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ معاشیات کے لحاظ سے اس کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ یہ جو اضافہ ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس میں زیادہ حصہ اس کالے دھن کا ہے جو ملک سے باہر بھیجا گیا اور اب واپس کر کے اس کو سفید بنایا جا رہا ہے۔ ایک خبر کے مطابق پاکستان میں ترسیل زر (Remittance) کی مد میں 17 ارب ڈالر کا زرمبادلہ آیا۔ اس کے ساتھ ساتھ بذریعہ بینکوں کے اعداد و شمار کے مطابق ڈالرز زرمبادلہ کی صورت میں پاکستان میں 20 ارب کے قریب آئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس میں قانونی اور غیر قانونی طور پر زرمبادلہ شامل ہے۔

پاکستان میں ایک قانون موجود ہے۔ پاکستان میں آنے والی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ پاکستان میں ایسے ایجنٹوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جو ایک سے دو فیصد یا بعض اوقات ڈیڑھ فیصد تک کمیشن لے کر ناجائز رقم باہر بھجواتے ہیں اور پھر بینکوں کے ذریعہ یہ رقم ترسیل کی صورت میں ملک میں آ جاتی ہے۔ اس طرح کئی ایک فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔ ایک تو یہ رقم جائز ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس پر ٹیکس لاگو نہیں ہوتا یہ قانون 1990ء میں بنایا گیا۔

لیکن ایسے حالات میں ایک بات قابل غور اور فکر مندی والی ہے کہ حکومت ترسیلات اور سمندر پار پاکستانیوں کی جانب سے ملک میں بھجوائی جانے والی رقوم کو ایک ہی تصور کرتی ہے حالانکہ ترسیلات میں کرپشن کا پیسہ بھی شامل ہوتا ہے۔ ماہرین معاشیات نے یہ اندازہ لگایا ہے اور اعداد و شمار جو اکٹھے کئے گئے کہ ان میں 90% کرپشن کی رقوم ہیں اور 10% ورکرز ترسیل زر (Remittances) ہیں۔ ملک کے اندر اور ہوائی اڈوں پر کرنسی کی سمگلنگ روکنے کے لئے بہت سے ادارے کام کر رہے ہیں۔ خاص طور پر جب سٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی کمرشل بینک کی طرف سے ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بڑی رقوم یا غیر معمولی رقوم سمگل ہونے والی ہے تو یہ ادارے حرکت میں آتے ہیں۔ اصل میں یہ جال اتنا پھیلا ہوا ہے کہ منی لانڈرنگ باقاعدہ ایک دوسرے کے تعاون سے ہوتی ہے جب ایک پارٹی کو دوسرے فریق سے کمیشن نہیں ملتا تو وہ آگے اداروں کو انتقاماً اطلاع کر دیتے ہیں اس طرح ایک دو کیس پکڑے جاتے ہیں وہ بھی کارروائی ڈالنے کے لئے ورنہ منی لانڈرنگ مسلسل مختلف ذرائع سے ہو رہی ہے اور ملکی معیشت کمزور ہو رہی ہے بلکہ برآمدات اور درآمدات پر منفی اثرات پڑتے ہیں اور پڑ رہے ہیں۔ ملک میں پیسے کی منصفانہ تقسیم نہیں ہو رہی۔ سرمایہ کاری کی گراف نیچے گر رہا ہے اور معاشی سرگرمیاں کافی حد تک معطل ہیں۔

اگر ملکی قوانین کو دیکھا جائے تو کوئی ایک شخص یا ادارہ کاروبار، تجارت اور خریداری کے لئے زائد رقم بیرون ملک لے جانا چاہے تو وہ 10 ہزار ڈالر یا اس کے برابر غیر ملکی کرنسی لے جا سکتا ہے اس کے لئے اسے کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ بذریعہ بینک وہ بیرون ملک بینک میں ہی رقم بھیجنا چاہتا ہے تو وہ 10 ہزار ڈالر تک منتقل کر سکتا ہے۔ اس پر کوئی پوچھ گچھ نہیں۔ اس ایک ٹرانزیکشن پر تقریباً 27 ڈالر کے قریب بینک چارجز آتے ہیں۔ اگر اس سے زائد رقم باہر بھجوانا چاہتا ہے تو اس کا ثبوت باقاعدہ طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو دینا پڑتا ہے مثلاً اگر کسی نے جائیداد فروخت کی ہو اور وہ یہ رقم بیرون ملک جائیداد خریدنے کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے منتقل کرنا چاہتا ہے تو وہ جائیداد فروخت کرنے کا ثبوت پیش کرے گا۔

افغانستان ایک ایسا ملک ہے جہاں پاکستانی کرنسی لے جانے کی کوئی حد نہیں کیونکہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت پاکستانی کرنسی میں بھی ہوسکتی ہے ایک اور بات قابل غور ہے کہ ملک میں جتنا مرضی زرمبادلہ لایا جاسکتا ہے۔ لیکن جس ملک سے یا بینک کے ذریعہ آرہا ہو ان کے قوانین کے اندر ہو۔

سب سے زیادہ ڈالر کی سمگلنگ افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر ہو رہی ہے یہاں چونکہ کوئی باقاعدہ چیکنگ کا انتظام نہیں طورخم کا سرحدی علاقہ اس کے لئے زرخیز ہے۔

مرکزی بینک اس بات پر زیادہ زور دیتا ہے کہ ملک سے باہر کتنا پیسہ جارہا ہے کیونکہ کوئی فرد فارن ایکسچینج اکاؤنٹ سے بزنس یا درآمد برآمد نہیں کرسکتا کیونکہ آگے دوسرے ممالک کے اپنے قوانین ہیں۔ ملکی قوانین کے مطابق پاکستان میں اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ وہ ایکسچینج کی مد میں اسٹیٹ بینک کو ساری تفصیلات دے لیکن اس بات پر عمل نہیں ہو رہا۔

سٹیٹ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے (فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ) کے تحت کسی بھی وقت فارن کرنسی اکاؤنٹ منجمد کر کے اسے استعمال کرسکتا ہے۔ 28 مئی 1998ء میں جب پاکستان نے ایٹمی دھماکے کئے تو اسٹیٹ بینک نے تمام فارن کرنسی اکاؤنٹ منجمد کر کے ان میں موجود امریکی ڈالرز 46 روپے فی ڈالر کے حساب سے فروخت کر دیئے تھے اور یہ رقم ان ایٹمی دھماکوں کی مد میں لگی۔ اس صورتحال کے پیش نظر کافی عرصہ تک لوگوں کا فارن کرنسی اکاؤنٹ پر سے اعتماد اٹھ گیا۔

منی لانڈرنگ کے لئے ایک اور طریقہ استعمال کیا جارہا ہے یعنی درآمدات اور برآمدات کے لئے جعلی دستاویزات کا سہارا لیا جارہا ہے اس میں زیادہ تر جعلی ’’ای فارم‘‘ کا استعمال بہت زیادہ ہوگیا ہے۔ کسٹمز حکام کا یہ فرض ہے کہ جب بھی بھاری مالیت کے ’’ای فارم‘‘ کے ذریعہ رقم کو باہر منتقل کیا جارہا ہو یہ درآمدات اور برآمدات کی صورت میں ہے تو اس کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے رابطہ کریں۔

کرنسی کے علاوہ سونے، چاندی کے زیورات، ہیرے جواہرات کی درآمد کیلئے قانون موجود ہے۔ جو ’’ٹریڈ کنٹرول ریگولیشن‘‘ کے نام سے لاگو ہے۔ اب ہم ان قوانین کا جائزہ لیتے ہیں جو وقتاً فوقتاً رائج رہے اور ان کا ملکی معیشت پر کیا اثرات پڑے۔

مثلاً ایک قانون ملک سے کرنسی باہر لے جانے کے لئے 1947ء میں بنایا گیا جسے ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ کا نام دیا گیا اس کے بعد 1992ء میں ’’اکنامک ریفارمز ایکٹ‘‘ کو مزید فعال بنانے کے لئے سیکشن 4 لاگو کیا گیا جس کا نام PARA یعنی پروٹیکشن آف اکنامکس ریفامز ایکٹ آیا یہ قانون ہر پاکستانی شہری کو اجازت دیتا ہے کہ وہ فارن کرنسی ایکسچینج کو خریدنے یا فروخت کرنے میں آزاد ہوگا۔ یہ ایکٹ ’’آئی ایم ایف‘‘ کے کہنے پر جاری ہوا۔ اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی ایجنسی یا ادارہ باہر جانے والے مسافروں کی آمدنی کے ذرائع اور فارن کرنسی کے بارہ میں کوئی تحقیق نہ کرسکتا تھا۔ اس کی وجہ سے پاکستانی معیشت کو تقریباً 9 بلین ڈالر کا نقصان اُٹھانا پڑا۔

28 مئی 1998ء کو پاکستان نے ایٹمی دھماکے کئے اور ساتھ ہی پاکستان پر اقتصادی پابندیاں لگ گئیں اس دوران ’’فارن ایکسچینج ٹمریری ریسٹرکشن آرڈیننس‘‘ جاری ہوا یعنی PETRO اس کے تحت تمام فارن کرنسی اکاؤنٹ جامد کر دیئے گئے اور 1992ء کا ایکٹ واپس لے لیا گیا۔ اس طرح پاکستانی شہری ملک سے باہر جاتے وقت 10 ہزار ڈالر اجازت کے بغیر ساتھ لے جاسکتے تھے۔ 1992ء میں امریکی ڈالر 24 روپے کا تھا اور چھ سال بعد 1998ء میں 64 روپے کا ہوگیا۔

خلاصہ یہ ہے کہ منی لانڈرنگ کسی بھی معیشت کے لئے خطرناک صورتحال پیدا کر دیتی ہے پورا معاشرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے مجرمانہ سرگرمیاں تیز ہوجاتی ہیں۔ کرپشن عروج پر پہنچ جاتی ہے اور قومی وقار کو زبردست دھچکا لگتا ہے۔ ملک کی اندرونی اور بیرونی دونوں سرحدیں کھلی ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور دشمن ایسے حالات سے خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔ اخلاقی طور پر پورا معاشرہ زوال کا شکار ہوجاتا ہے۔

☆..................☆..................☆

مکرم سید سعید الحسن شاہ صاحب

استاذی المکرّم چوہدری محمد علی صاحب مضطر عارفی

جامعہ میں ہماری کلاس وہ پہلی خوش قسمت کلاس تھی جس نے آپ سے انگریزی سیکھنی شروع کی۔ مکرم چوہدری صاحب انتہائی شفقت سے پیش آتے ایک دن جامعہ سے واپس دارالضیافت پہنچے تو چوہدری صاحب سے ٹاکرا ہوگیا ایک دوست سے پوچھا کہ پڑھائی کیسی جارہی ہے اس نے بتایا کہ ٹھیک ہے پھر کہا کہ ہمیں صبح کے وقت ناشتے کی دقت ہے بعض اوقات بھوکے پیٹ ہی جانا پڑتا ہے۔ اس لئے پرابلم بنتی ہے مکرم چوہدری صاحب ہمدردی کا اظہار کرنے لگے تو وہی دوست جو نئے نئے کالج سے جامعہ میں آئے تھے کہنے لگے اگر یہ معاملہ ٹھیک نہ ہوا تو ہم سٹرائیک کریں گے۔ ابھی ان کی زبان سے یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ مکرم چوہدری صاحب کا رنگ سرخ ہوگیا اور پھر انتہائی اونچی اور رعب دار آواز میں کہنے لگے پتہ ہے آپ کیا کہہ رہے ہو۔ آپ کو پتہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے پوتے کو جماعت سے نکال دیا تھا جماعت میں سٹرائیک کا کوئی تصور نہیں۔ تھوڑی دیر کو غصہ ٹھنڈا ہوا تو بڑی محبت سے سمجھانے لگے دیکھیں آپ تو انتہائی اعلیٰ مقصد کے لئے جامعہ میں آئے ہیں آپ تو لوگوں کو دین سکھانے کے لئے یہاں آئے ہیں جماعت میں سٹرائیک کا کوئی تصور نہیں ہر حال میں اطاعت کا حکم ہے ہر حال میں اطاعت کرنی ہے مکرم چوہدری صاحب کا دیا ہوا یہ سبق ساری عمر کے لئے ہم سب پر گہرے نقوش ثبت کر گیا اور خاکسار اس واقعہ کو کبھی بھی بھلا نہ سکا۔

چوہدری صاحب کی دوسری بہت بڑی خوبی خلافت کی انمٹ اطاعت تھی۔ مکرم چوہدری صاحب ہمارے جامعہ میں داخلے سے لے کر مربی بننے تک ہماری کلاس کو انگریزی پڑھاتے رہے لیکن چوہدری صاحب نے انگریزی کم اور خلافت زیادہ پڑھائی ان کا ہر جملہ ہر لفظ خلافت کی محبت میں ڈوبا ہوا ہوتا تھا اور ہم جیسے سننے والوں کی روحوں میں اترتا جاتا تھا۔ خاکسار ان لمحات کو کبھی بھی نہیں بھلا سکتا جب کلاس میں خلفاء کا اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ذکر کرتے ہوئے چوہدری صاحب پر اتنی محبت غالب آجاتی کہ مارے محبت کے خاموش ہو جاتے لب صرف پھڑ پھڑاتے لیکن اس پری وش کا ذکر کرنے سے قاصر ہوجاتے ان مواقع پر چوہدری صاحب کا چہرہ جذبات کی ترجمانی کرتا نظر آتا۔ بعد میں یہ نظارہ بعض دفعہ مشاعروں میں بھی نظر آیا۔

خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اگست 2015ء میں حضور انور ایدہ اللہ نے مکرم چوہدری صاحب کا ذکر خیر کیا اور ان کی خلافت سے وفا کا خاص ذکر ہوا اس ضمن میں چوہدری صاحب کی اس نصیحت کا ذکر بھی فرمایا جو انہوں نے ہمارے کلاس فیلو مکرم ریاض ڈوگر صاحب کو کی کہ آپ مربی بن گئے ہیں جماعتوں میں جارہے ہیں سب کچھ برداشت کر لینا لیکن خلافت کے متعلق کوئی بات برداشت نہ کرنا اور دراصل یہی چوہدری صاحب کی زندگی کا خلاصہ تھا۔

مکرم چوہدری صاحب کی شخصیت کا ایک اہم پہلو اپنے شاگردوں کے ساتھ انتہائی شفقت سے پیش آنا تھا خاکسار جیسے کتنے ہی دیہاتوں سے آنے والے تھے جن کو انگریزی سے صرف شدبد ہی تھی لیکن چوہدری صاحب کی ذاتی توجہ کی وجہ سے یہ مشکل آسان ہوگئی۔ جامعہ کے ابتدائی دنوں کی بات ہے ابھی خاکسار دارالضیافت میں تھا اور چوہدری صاحب بھی وہیں ٹھہرے ہوئے تھے شام کا وقت تھا خاکسار ایک دو دوستوں کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوا چوہدری صاحب بی بی سی پر انگریزی میں خبریں سن رہے تھے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے خاکسار نے عرض کیا کہ انگریزی کی تو سمجھ نہیں آتی بڑی محبت سے کہنے لگے پریشان نہ ہوں محنت کریں اور مددگار چیزیں استعمال کریں روزانہ انگریزی اخبار کی ایک خبر کو پڑھیں اور مشکل الفاظ کو نوٹ کریں اس طرح Vocabulary بھی بڑھے گی اور آپ کی انگلش بہتر ہو جائے گی پھر کہا کہ روزانہ بی بی سی سنا کریں اس طرح آپ کو انگریزی آجائے گی اور پھر بڑی شفقت سے اپنا ریڈیو مجھے پکڑا دیا کہ ابھی سے سننا شروع کریں۔

چوہدری صاحب کی انکساری بعض دفعہ اتنی بڑھتی تھی کہ شرمندگی ہوتی تھی۔ بعض دفعہ کلاس میں فرماتے آپ لوگ تو اصل جہاد کرنے آئے ہیں ہم تو صرف لہو لگا کے شہیدوں میں شامل ہو رہے ہیں۔

بعد میں آہستہ آہستہ ادراک ہوا کہ یہ تو کوہ وفا ہیں جن کا ہر لمحہ جماعت کے لئے تھا صرف منکسر المزاج ہیں دراصل ان کے اس پہلو کا احاطہ ممکن نہ تھا۔

خاکسار کے والد سید حمید الحسن شاہ صاحب مرحوم نے مکرم چوہدری صاحب کی بہت سی نظمیں پنجابی اور اردو کی پڑھیں خاص طور پر میں صد سالہ خلافت جوبلی کے مشاعروں میں جن میں سے اکثر یوٹیوب اور جماعت کی ویب سائٹس پر دستیاب ہیں اس وجہ سے مکرم چوہدری صاحب کے ساتھ ایک پیار کا تعلق ہوگیا جب اباجی فوت ہوئے تو خاکسار تو گیمبیا میں تھا۔ چھوٹے بھائی نے چوہدری صاحب کو اطلاع دی کہ والد صاحب حمید الحسن شاہ فوت ہو گئے ہیں۔ تو کہنے لگے میرے ذہن میں اس نام کا کوئی وجود نہیں آرہا جب بھائی نے مزید کہا کہ وہ جو آپ کی نظمیں پڑھتے تھے کہنے لگے کیا آپ حمید الحسن شاہ سمبڑیال والوں کی بات تو نہیں کر رہے بھائی نے اثبات میں جواب دیا تو بے ساختہ کہنے لگے آج حمید الحسن فوت نہیں ہوا محمد علی فوت ہوگیا ہے پھر بڑی انکساری اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے انہوں نے تو مجھے نام دیا تھا انہوں نے تو مجھے ساری دنیا میں متعارف کروایا تھا۔

مکرم چوہدری صاحب کی کتاب اشکوں کے چراغ کی افتتاحی تقریب میں والد صاحب نے ان کی تین چار نظمیں بہت اچھی پڑھیں تو بہت متاثر ہوئے اور نہایت انکساری سے کہنے لگے (ان کا یہ تبصرہ ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے ساری دنیا نے سنا) آپ نے بہت اچھا پڑھا اور میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا آپ نے بہت اچھا پڑھا ہے مجھے یوں محسوس ہوا کہ یہ نظمیں آج پہلی دفعہ سن رہا ہوں۔

اللہ کرے کہ ایسے وجود ہمیشہ خلافت کو عطا ہوتے رہیں اور اللہ تعالیٰ ہم میں بھی اطاعت کی وہ روح پیدا فرمائے جو استاذی المکرّم کی زندگی کا خاصا تھی۔

بقیہ از صفحہ 3: حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن

پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے، یہ بڑی دولت ہے، اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں‘‘۔ (کشتی نوح ص 26)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کے تمام احکامات کی پیروی اس پر تدبر، تفکر اور اس سے عشق و محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ: مکرم انصر عباس صاحب

بینن کے شہر باسیلا میں بیت الذکر کا افتتاح

باسیلا بینن کے صوبہ ڈونگا (Donga) کا دس ہزار کی آبادی پر مشتمل شہر ہے۔اس شہر میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں اور زیادہ آبادی غیر از جماعت کی ہے۔باسیلا شہر میں جماعت احمدیہ کا ریجنل ہیڈکوارٹر ہے۔یہاں کے پہلے مرکزی مربی سلسلہ مکرم قمر رشید صاحب تھے جنہوں نے یہاں بیت الذکر اور ریجنل ہیڈکوارٹر کے لئے جگہ خریدی تھی جو مین روڈ کے کنارے 1200 مربع میٹر پر مشتمل ہے۔باسیلا شہر میں جنوری 2015ء میں باقاعدہ طور پر جماعت کا قیام عمل میں آیا۔17/اپریل 2015ء کو بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع ہوا اور دو ماہ سے کم مدت میں تعمیر کا کام مکمل ہوا۔بیت الذکر کا مسقّف حصہ 198 مربع میٹر ہے۔بیت الذکر کے گرد چار دیواری بھی بنائی گئی ہے اور سامنے کی طرف گرل لگائی گئی ہے۔اس جگہ ایک خوبصورت 20 میٹر اونچا مینار بھی ہے۔جو کئی کلومیٹر دور سے نظر آتا ہے۔

اسی طرح اس کے احاطہ میں ایک لائبریری اور دفتر اور خادم بیت الذکر کا کمرہ بھی بنایا گیا ہے اور اس کے سامنے ایک بڑا جماعت کا سائن بورڈ بھی لگایا گیا۔

14 جون 2015ء کی صبح باسیلا ریجن کی جماعت چریماں کے افتتاح کے بعد مکرم محمد شریف عودہ صاحب نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شام ساڑھے چار بجے بیت الذکر پہنچے۔احباب جماعت کے علاوہ علاقہ سے کثیر تعداد میں احمدی اور عیسائی بھی بیت الذکر کے افتتاح کے لئے موجود تھے۔اس علاقہ کے مئیر کا نمائندہ، غیر از جماعت مسجد کا امام کا نمائندہ، چیف آرمی کا نمائندہ، پولیس کا نمائندہ، مختلف اداروں کے ڈائریکٹرز، عیسائی چرچ سلیسٹ کا پادری اور دیگر بہت سی سیاسی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور معزز مہمانوں کو تاثرات کے لئے بلایا گیا۔معزز مئیر کے نمائندہ نے کہا کہ ہماری مئیرّی کے قریب ایک خوبصورت بیت الذکر تمام اہل علاقہ کو مبارک ہو۔اتنی کم مدت میں اتنی بڑی اور خوبصورت بیت الذکر کا بنانا جماعت احمدیہ کا اہل علاقہ پر احسان ہے۔مئیر صاحب کسی ضروری کام کی وجہ سے شامل نہ ہوسکے تھے۔اس لئے مجھے اس پروگرام میں شامل ہونے کی سعادت ملی۔ہم معزز نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

نمائندہ امام سنٹرل نے کہا کہ احمدیہ جماعت کی ہمیں اپنی بیت الذکر کے افتتاح پر بلانے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ یہ بیت الذکر تمام اہل علاقہ کے لئے مبارک کرے۔

عیسائی چرچ سلیسٹ کے پادری نے کہا کہ جب مجھے بیت الذکر کے افتتاح کا دعوت نامہ ملا تو مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ......تو ہم سے بہت نفرت کرتے ہیں۔یہ کون سا دین ہے جو ایک عیسائی چرچ کو بھی اپنی طرف بلاتا ہے۔مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔یہ بھائی چارہ کی فضا مجھے بہت اچھی لگ رہی ہے۔جماعت احمدیہ کا پیار اور بھائی چارہ دیکھ کر ہم بھی مجبور ہوئے ہیں کہ آئندہ اپنے پروگراموں میں ہم بھی جماعت احمدیہ کو مدعو کیا کریں اور یہ بھائی چارہ مزید فروغ پائے گی۔

زے (Ze) کے بادشاہ نے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ لوگ جماعت احمدیہ کی مخالفت کیوں کرتے ہیں آج جماعت احمدیہ ہی تو دین کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا رہی ہے۔میں ایک سال پہلے تک بتوں کی پوجا کرتا اور کرواتا تھا۔میں مشرکوں کا بادشاہ تھا۔جماعت احمدیہ کے مربی نے میری سوچ کو بدل دیا اور دین کا صحیح چہرہ مجھے دکھایا تو میں دین حق میں داخل ہوگیا۔یہ بیت الذکر تمام لوگوں کے لئے کھلی ہے اللہ کی عبادت کے لئے اگر ایک عیسائی بھی اس جگہ میں آئے گا تو اس کو روکا نہیں جائے گا۔

مانگری کے بادشاہ نے تمام اہل علاقہ کو مبارکباد دی اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔بادشاہ سلامت نے کہا کہ ہمارے گاؤں میں احمدیت کی بڑی مخالفت کی گئی لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہوئی اور ترقی کرتی چلی جارہی ہے۔

مکرم امیر صاحب بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور معزز مہمان کا تعارف کروایا جس کے بعد مکرم شریف عودہ صاحب نے اہل علاقہ کو بیت الذکر کی مبارکباد دی اور خطاب کیا۔

تقریر کے بعد افتتاح کے لئے تختی کی نقاب کشائی کی اور فیتا کاٹا اور دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ بیت الذکر احمدیت کی ترقی کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو اور اس کی روشنیاں ہر سُو پھیلیں۔آمین

مکرم خالد اقبال صاحب

میری والدہ محترمہ شریفہ حمید صاحبہ

آپ 1937ء میں بمقام لائل پور (فیصل آباد) پیدا ہوئیں۔میری والدہ شیریں کے نام سے زیادہ پہچانی جاتی تھیں۔اصل نام شریفہ حمید تھا۔میرے نانا جان محترم ڈاکٹر میاں عبدالحمید صاحب جو کہ ریلوے میں بطور چیف میڈیکل آفیسر ملازمت کر رہے تھے۔ان کا حضرت مصلح موعود سے بہت قریبی تعلق تھا۔میری امی جان چار بھائیوں کی اکلوتی بہن تھیں۔ادھر صاحبزادی امتہ المتین صاحبہ حضرت مصلح موعود کی چھوٹی آپا سے ایک بیٹی تھیں اور میری والدہ سے کچھ ہی بڑی تھیں اس وجہ سے حضرت مصلح موعود نے دونوں کو دوپٹہ بدل بہنیں بنایا ہوا تھا۔ میری نانی جان حمیدہ اختر صاحبہ محترم ہدایت اللہ صاحب آف گجرات کی بیٹی تھیں اور میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کی ہمشیرہ تھیں۔اور نانا جان مکرم میاں نظام الدین صاحب جو کہ رؤسا لاہور میں سے تھے کے بیٹے تھے۔اس طرح سے دونوں گھرانے ایسے تھے جن میں نفاست اور خاندانی رکھ رکھاؤ شامل تھا۔تکبر نام کی کوئی شئے نہ تھی۔میرے نانا خاندانی لحاظ سے امیر تھے مگر اُتنے ہی زیادہ غریب پرور بھی تھے۔بطور ڈاکٹر غریبوں کا علاج نہ صرف مفت کرتے تھے بلکہ ان کو اپنی جیب سے دوائی بھی دیتے تھے۔انہوں نے اپنے بچوں کی پرورش بھی اس انداز میں کی کہ ان میں تکبر نام کی کوئی چیز نہ تھی۔

میرے نانا جان اور نانی جان نے اپنے بچوں میں نظم وضبط کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں کی عزت اور پیار کرنا ان سب بہن بھائیوں میں بہت زیادہ تھا۔ نانا جان نے اپنی اولاد کی تعلیم پر بھی خوب توجہ دی تھی۔اچھے سکولوں میں تعلیم دلوائی۔ پڑھائی میں بہت اچھی تھیں۔روز کا کام روز کرنا ان کی عادت تھی اور یہی عادت ان سے ہم بھائی بہنوں میں آئی۔کبھی ایسا نہیں ہوا کہ امتحان کے دنوں میں رات کو زیادہ دیر تک پڑھنا پڑا ہو۔ مجھے اور میری بہنوں کو امی جان نے خود قرآن مجید پڑھایا۔ امی جان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ کام صاف ستھرا اور بہت تیزی سے کرتی تھیں ان کی عادت میں کام لٹکانا نہیں تھا۔ میرے ابی جان اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بھلوال ضلع سرگودھا میں تھے اور ہم لوگ کراچی میں تھے۔ امی جان ڈرائیونگ جانتی تھیں وہ خود ہمیں سکول چھوڑ کر آتیں اور واپس لے کر آتی تھیں۔گھر میں عمدہ سے عمدہ کھانے بناتیں۔سلائی کڑھائی کا بھی بہت شوق تھا۔ان کے بنائے ہوئے کپڑے آج بھی موجود ہیں۔یہی نہیں بلکہ اپنے حلقہ میں بھی ہر دل عزیز تھیں اور فوراً ہی محفل کی جان بن جاتی تھیں۔کیا رشتہ دار اور کیا عزیز واقارب سب کی عزت کرتیں اور سب ان کی عزت کرتے۔ ذہین بھی بہت تھیں بات کو گہرائی تک فوراً سمجھ جاتی تھیں۔اور پھر مشورہ بھی اچھا دیتی تھیں۔ہم بچوں کے ساتھ بہت پیار اور دوستانہ رویہ تھا مگر رعب بھی تھا۔ ان کی بہت سی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ تھی کہ انہوں نے کبھی اِدھر کی بات اُدھر نہیں کی۔ اسی وجہ سے بہت سی خواتین ان سے رازداری کی باتیں کرتی تھیں۔اور اگر بلکہ اکثر ان سے مشورہ مانگا جاتا تو ہمیشہ موقع کی مناسبت سے درست مشورہ دیا۔کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔صدر لجنہ کے طور پر خدمات دین کی توفیق ملتی رہی۔1977 میں ابی جان ملازمت کے سلسلہ میں ایران گئے تو یہ بھی ساتھ گئی تھیں۔تہران میں ایک سال تک صدر لجنہ رہیں۔

1979ء میں ابی جان کی ملازمت ایران سے پاکستان تبدیل ہونے کی وجہ سے کراچی آ گئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1981ء میں لجنہ کراچی کی ایک چار رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی اس میں ایک خوش قسمت یہ بھی تھیں۔دسمبر 1981ء میں ابی جان کی ملازمت کراچی سے لاہور میں تبدیلی کی وجہ سے لاہور آ گئیں اور پھر لاہور میں ہی رہیں۔ یہاں پر حلقہ جنوبی چھاؤنی کی صدر لجنہ کے طور پر 1984ء سے 1992ء تک خدمت انجام دیں۔ دعوۃ الی اللہ کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ بھی تھا۔دو دفعہ 1972ء اور 1976ء میں کینسر کا آپریشن ہوا مگر دونوں بار اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور آپ کو صحت ہوئی۔ گھر کو ہمیشہ جنت بنایا۔اگر کسی بات پر ابی جان ناراض ہوتے تو اس وقت خاموش رہتیں مگر بعد میں بڑے آرام سے ابی جان کو بتاتیں کہ کیا بات تھی اور کیا بات نہ تھی۔ 57 سال کی عمر میں انتہائی مختصر بیماری کے بعد مئی 1994ء میں آپ کی وفات ہوئی۔موصیہ ہونے کے باعث آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔1972ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمرہ کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120507 میں Ucin Basirudin

ولد Wanta Warsa قوم.... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kuningan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) Land (2) Building۔اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ucin Basirudin گواہ شد نمبر 1۔ Maman Ahmadi S/O Wanta Warsa گواہ شد نمبر 2۔ Sukri A. S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 120508 میں Duryat Rais

ولد Rais Sakyadi قوم.... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1996 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 105sqm (2) Building اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Duryat Rais گواہ شد نمبر 1۔ Sarja Wijaya S/O Wijaya گواہ شد نمبر 2۔ Abd.Rosid S/O Bado

مسل نمبر 120509 میں Agus Suryana

ولد Ade Ruhyat قوم.... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 2005 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land And House اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 40 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Agus Suryana گواہ شد نمبر 1۔ Ahdan Ahmadi S/O Suhendi گواہ شد نمبر 2۔ Tahir Ahmad S/O Ahmad Suryana

مسل نمبر 120510 میں Rizki Rahayu

ولد Roshidin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاری 8 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Rizki Rahayu گواہ شد نمبر 1۔ Mulyana Ahmad S/O Ijun گواہ شد نمبر 2۔ Basirudin Ahmad S/O Toyib

مسل نمبر 120511 میں Zuhriah

زوجہ Abdul Hamid قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1996 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر (ادائیگی زیور) 5gm 20 لاکھ روپے انڈونیشین۔اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Zuhriah گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan S/O U.Sastara suryadi گواہ شد نمبر 2۔ Suryana S/O Jumriya

مسل نمبر 120512 میں Dewi Noviy Anti

زوجہ Yadlifoiali قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک donesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر (نقد ادائیگی) 19 لاکھ 12 ہزار روپے انڈونیشین (2) حق مہر (زیور ادائیگی) 5gm 19 لاکھ 88 ہزار روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Dewi Noviy Anti گواہ شد نمبر 1۔ Sdjadi S/O Marsyadi Harjosuwto گواہ شد نمبر 2۔ Mulyadi Muzafar Ahamd S/OIsmail Arahim

مسل نمبر 120513 میں Nining Sumarni

زوجہ Acep Sugono قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1978 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان اور زمین L.7*10 H.5*10 (2) حق مہر 2 لاکھ روپے انڈونیشین ۔اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Nining Sumarni گواہ شد نمبر۔ Yayan Mulyana S/O Acep Sugono گواہ شد نمبر 2۔ Iman Hilman S/O Moch Ganda

مسل نمبر 120514 میں Sumarna

ولد Marta قوم.... پیشہ کسان عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک India بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 ستمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 400sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ Idr روپے بصورت At Season Incone مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sumarna گواہ شد نمبر 1۔ Mul Yanto S/O Busiri Suradraja گواہ شد نمبر 2۔ YusuSumarno S/O Busiri Suradradr

مسل نمبر 120515 میں Hafiz Qudrutullah

ولد Syaif Ahmad قوم.... پیشہ قانون عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) Land With House۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafiz Qudrutullah گواہ شد نمبر۔ Syamsul Ahmadi S/O Suleman گواہ شد نمبر 2۔ Aziz Ahmadi S/O Fade

مسل نمبر 120516 میں Danis Iskandar

ولد Ason قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Danis Iskandar گواہ شد نمبر 1۔ Didi S/O Muri گواہ شد نمبر 2۔ Jalaludin S/O Endy

مسل نمبر 120517 میں Erlinda

زوجہ Mahmud Ahmad قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر (ادائیگی) 25 لاکھ روپے انڈونیشین (2) مکان (3) زمین 182sqm اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Erlinda گواہ شد نمبر 1۔ D.Mudasyir Achmad S/O Maik Surbakti گواہ شد نمبر 2۔ Arif Rachmat S/O Sapto Sumarlo

مسل نمبر 120518 میں Mulyadi

ولد Komarudin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1/2۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mulyadi گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Zaen S/O Abdu Jalil گواہ شد نمبر 2۔ Asyiruddin Ahmad S/O Moh.Aca

مسل نمبر 120519 میں Fadlina DokTni

زوجہ Mulyadi قوم.... پیشہ استاد عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادائیگی زیور) 7gm 38 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین (2) مکان 1/2۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 5 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fadlina Doktini گواہ شد نمبر 1۔ Mulyadi S/O Komarudin گواہ شد نمبر 2۔ Basiruddin Ahmad S/O Moh.Aca

مسل نمبر 120520 میں Dahlan

ولد Arta Anda قوم۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House And Land اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dahlan گواہ شد نمبر 1۔ Maman Ahmadi گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi Suparta Toyib

مسل نمبر 120521 میں Rosidiyah

زوجہ Jaya قوم۔۔۔۔ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 9.5 گرام 4750000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rosidiyah گواہ شد نمبر 1۔ Rakiman Ahmad s/o Surpan گواہ شد نمبر 2۔ Jaya s/o Arga

مسل نمبر 120522 میں Shamil

ولد Sulthan Ahmad قوم۔۔۔۔ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبو ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 85 لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamil گواہ شد نمبر 1۔ Ihsanulla Shahid s/o Muhammad Nasrullah گواہ شد نمبر 2۔ Shakeel Ahamad s/o Ishak Ahamad

مسل نمبر 120523 میں Abdul Jabbar

ولد Abdul Qadar قوم۔۔۔۔ پیشہ ڈرائیور عمر 53 سال بیعت 1993ء ساکن Thihariya ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2009ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Jabbar گواہ شد نمبر 1۔ Muneer Ahmad s/o Ahmad Ibrahim گواہ شد نمبر 2۔ Waseem Ahmad s/o Mohammad Tahwreed

مسل نمبر 120524 میں Naveed Ahmad

ولد Muneer Ahmad قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eschborn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۔۔۔۔۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naveed Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ عتیق شاہد گھمن ولد عزیز احمد گھمن گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 120525 میں Aisha Maliha Ch

بنت Mushataq Shareef Ch قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisha Maliha Ch گواہ شد نمبر 1۔ Mushtaq Shareef s/o Muhammad Shareef گواہ شد نمبر 2۔ Rasheed Ahmad s/o Muhammad Saleem

مسل نمبر 120526 میں Momina Ahmad

بنت Basharat Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ۔۔۔۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Momina Ahamd گواہ شد نمبر 1۔ Rafiq Ahmad s/o Basheer Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Riaz Ahmad s/o Ali Muhammad

مسل نمبر 120527 میں Malik Shahid Ahmad

ولد Malik Imtiaz Ahamd قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gelsenkirbhen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 14 ایکڑ مالیتی 11 لاکھ 20 ہزار روپے واقع چک 86 جنوبی سرگودھا (2) مکان مالیتی 10 لاکھ روپے واقع چک 86 جنوبی سرگودھا اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Rafeeq Ahmad s/o Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Malik Sarfaraz Ahamd s/o Malik Imtiaz Ahmad

مسل نمبر 120528 میں Affan Sadiq

ولد Mohammad Hanif قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Affan Sadiq گواہ شد نمبر 1۔ Yassar Ahmad s/o Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hidayatullah s/o Muhammad Bakhash

مسل نمبر 120529 میں Qadeer Ahamad Anwar

ولد Muhammad Anwar قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن۔۔۔۔ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 18 ایکڑ (1/6) چک نمبر 141 مراد (2) زرعی زمین 18 ایکڑ (1/6) چک 177 مراد (3) زرعی زمین 15 ایکڑ (1/6) چک 201 مراد (4) زرعی زمین 18 ایکڑ چک 166 مراد (5) زمین بارانی 3 ایکڑ (1/6) چک 166 مراد (6) زرعی زمین 10 کنال چک 166 مراد (7) دوکان (8) پلاٹ 10 مرلہ ڈاہرانوالہ (9) پلاٹ 7 مرلہ (1/6) ڈاہرانوالہ (10) 3 عدد رہائشی پلاٹ اور دکان چک 166 مراد اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qadeer Ahmad Anwar گواہ شد نمبر 1۔ Tahir Ahmad s/o Munawwar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Wazeer Ahmad s/o Sultan Ahmad Khan

مسل نمبر 120530 میں Sohail Abbas

ولد Abbas Ahamd قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Homburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت Shoshal مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sohail Abbas گواہ شد نمبر 1۔ Sohail Nawaz s/o Ch Muhammad Nawaz گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Rama Afzal s/o Muhammad Afzaal

مسل نمبر 120531 میں Atif Raza

ولد Muhammad Younis قوم جنجوعہ پیشہ۔۔۔۔ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 329 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atif Raza گواہ شد نمبر 1۔ Najam Us Saqib s/o Nemat Ullah Sahams گواہ شد نمبر 2۔ Qaiser Hameed s/o Ch. Hameed Ullah

مسل نمبر 120532 میں Aneela Muswer Raza

زوجہ Muhammad Adeel Raza قوم آرائیں

پیشہ خانہ داری عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر8ہزار یورو (2)جیولری 15تولہ مالیتی 4500یورواس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Aneela Muswer Raza گواہ شدنمبر1۔ Tariq Lateef Bahti s/o Muhammad Lateef گواہ شدنمبر2۔ Muhammad Ameen Raza s/o Charagh Deen

مسل نمبر120533میں Muhammad Adeel Raza

ولد Muhammad Ameen Raza قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marbury ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200یوروماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Adeel Raza گواہ شدنمبر1۔ Tariq Lateef Bhati s/o Muhammad Lateef گواہ شدنمبر2۔ Muhammad Ameen Raza s/o Charagh Deen

مسل نمبر120534میں Haroon Deen Waseem

ولد Ch Naeem-Ud-Din Waseem قوم ہندل جٹ پیشہ ڈرائیور عمر34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13؍اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ700یوروماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Haroon Deen Waseem گواہ شدنمبر1۔ Shahid Mehmood s/o Ghulam Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Adnan Tahir s/o Fazal Ahmad Tahir

مسل نمبر120535میں Mubarka Anees

بنت Muhamad Anees قوم...... پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 184یوروماہواربصورت Child Be مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامۃ۔ Mubarka Anees گواہ شدنمبر1۔ Javed Aktar s/o A. Hamid Aktar گواہ شدنمبر2۔ Zeeshan Ahamd Qamar s/o Mansooer Ahmad

مسل نمبر120536میں Syed Zafar Ahamd

ولد Syed Shabir Ali قوم سید پیشہ ملازمت عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Radevor Mawald ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27؍اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000یوروماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Syed Zafar Ahamd گواہ شدنمبر1۔ Malik Nasir Mehmood s/o Malik M. Yaqub گواہ شدنمبر2۔ Malik Sarfaraz Mehmood s/o Malik M. Yaqub

مسل نمبر120537میں Sakeena Akhtar Shahbaz

زوجہ Mohammad Shahibaz قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochum ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 25ہزار جرمن مارک (2)جیولری 221 گرام 6190یورواس وقت مجھے مبلغ1,250یوروماہواربصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Sakeena Akhtar Shahbaz گواہ شدنمبر1۔ Shahbaz Mohammad s/o Mohammad Yousaf گواہ شدنمبر2۔ M. Sarfraz Baloch s/o Muhamad Yousaf

مسل نمبر120538میں Zahid Mehmood

ولد Naseer Ahmad قوم کاہلوں پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان مشترکہ (2/9) 7مرلہ واقع طاہرآباد جنوبی مالیتی 6لاکھ 50ہزارروپے اس وقت مجھے مبلغ400یوروماہواربصورت لیبرمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zahid Mehmood گواہ شدنمبر1۔ Rafiq Ahamd s/o Bashir Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Ch Ameer Hamza s/o Ch Sardar Ahmad

مسل نمبر120539میں Musarat Ahamd

زوجہ Nasir Ahamd قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6؍اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 500یورو (2)جیولری 165 گرام 4ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 200یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Musarat Ahamd گواہ شدنمبر1۔ Nasir Ahmad s/o Atat Ullah گواہ شدنمبر2۔ Asif Ahmad s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر120540میں Zishan Munawar Abid

ولد Muhammad Munawar Abid قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8نومبر2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ60یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zishan Munawar Abid گواہ شدنمبر1۔ Tayyab Imran s/o Mehmood Ahmad گواہ شدنمبر2 Tariq Mehmood s/o Kronengasse

مسل نمبر120541میں Mustansar Ahmad

ولد Mubashar Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gladbeck ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Mustansar Ahmad گواہ شدنمبر1۔ Rafiq Ahmad s/o Bashir Ahamd گواہ شدنمبر2۔ Mubashar Ahmad s/o Mubarak Ali

مسل نمبر120542میں Sadaf Saeed

زوجہ Naveed Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہروصول شدہ 50ہزارروپے(2)جیولری360 گرام10080یورو اس وقت مجھے مبلغ100یوروماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Sadaf Saeed گواہ شدنمبر1۔ Qamar Rana s/o Rana Sufi Ijaz گواہ شدنمبر2۔ Schakeel Rana s/o Rana Sufi Ijaz

مسل نمبر120543میں Safeer Ahmad Sheikh

ولد Naseer Ahmad قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Safeer Ahmad Sheikh گواہ شدنمبر1۔ Baseer Ahmad s/o Naseer Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Naseer Ahmad s/o Aziz Ahmad

مسل نمبر120544میں Zahida Iqbal

زوجہ Muhammad Iqbal Shahid قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)جیولری 120 گرام مالیتی 3600یورو(2)حق مہر 5100یورو اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں

گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Zahida Iqbal گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Iqbal Shahid s/o Basit Ahmad Tahir گواہ شد نمبر2۔ Shahid Mahmood s/o Ghulam Ahmad

مسل نمبر120545 میں Muhammad Iqbal Shahid

ولد Bashir Ahmad Tahir قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Iaqb Shahid گواہ شد نمبر1۔ Shahid Mehmood s/o Ghulam Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Amjid Kamal s/o Shiekh Abdul Khaliq

مسل نمبر120546 میں Bushira Iftikhar

زوجہ Iftikhar Ahmad قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر58سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Idstein ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری2تولہ مالیتی 650یورو (2) نقد رقم 10ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Bushra Iftikhar گواہ شد نمبر1۔ Hamayat Ahmed s/o Basharat Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Rehan Babar s/o Habid-Ur-Rehman

مسل نمبر120547 میں Rana Naseer Ahmad

ولد Muzafar Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Obrusal ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Rana Naseer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Najam Us Saqib s/o Nemat Ullah Shams گواہ شد نمبر2۔ Qaiser Hameed s/o Ch Hameed Ullah

مسل نمبر120548 میں Pareen Akhtet Khalid

زوجہ Rafiq Uddin Khalid قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر52سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goddelall ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر10ہزار یورو(2) جیولری255 گرام 6375یورواس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Pareen Akhtet Khalid گواہ شد نمبر1۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azim گواہ شد نمبر2۔ Muneer Ahmad Nasir s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر120549 میں Alia Khan

بنت Masud Arshad Khan قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Alia Khan گواہ شد نمبر1۔ Rashid Arshad Khan s/o Rana M. Arshad Khan گواہ شد نمبر2۔ Masud Arshad Khan s/o Rana M. Arshad Khan

مسل نمبر120550 میں Muneer Ahmad Nasir

ولد Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stock Stadt ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 10مرلہ مالیتی 13لاکھ روپے واقع ناصرآباد عربی اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muneer Ahmad Nasir گواہ شد نمبر1۔ Shahid Iqbal s/o Ch. Latif Ahmad Gondal گواہ شد نمبر2۔ Rafee Ahmad s/o Muhammad Sharif

مسل نمبر120551 میں Muhammad Sarwer

ولد Muhamad Anwer قوم آرائیں پیشہ...... عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osnabruck ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 5مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی 8لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 330 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Muhammad Sarwers Fazal گواہ شد نمبر1۔ Ahamd Shaker s/o Ghulam Haider گواہ شد نمبر2۔ Khalid Javed Khan s/o Abdul Latir Khan

مسل نمبر120552 میں Maryam Sadiqa Toor

بنت Hashmat Ullah Qamar Toor قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Mayam Sadiqa Toor گواہ شد نمبر1۔ Qamar Ahamd s/o Muneer Uddin گواہ شد نمبر2۔ Hasmat Ullah Qamar S/o Muhammad Arif

مسل نمبر120553 میں Aneel Basharat Kahloon

ولد Ch. Basharat Ahamd Kahloon قوم کاہلوں پیشہ......عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Benshaim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ319یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Aneel Basharat Kahloon گواہ شد نمبر1۔ Aqeel Ahmad Khan s/o Bashir Ahmad Khan گواہ شد نمبر2۔ Sohail Nawaz s/o Ch Muhammad Nawaz

مسل نمبر120554 میں Amar Ahmad Malik

ولد۔ Jamil Ahmad Malik قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dannstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amar Ahmad Malik گواہ شد نمبر1۔ Jamil Ahmad Malik s/o Rashid A, Aziz گواہ شد نمبر2۔ Malik Tayab Ahmad Tahir s/o Ch Hassan Mohammad

مسل نمبر120555 میں Shehroz Mehmood

ولد Shahid Mehmood قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Shehroz Mehmood گواہ شد نمبر1۔ M. Hanif Qamar s/o Amir-Ud- Din گواہ شد نمبر2۔ Mohammad A. Sadiq s/o Mohammad Shaffi

مسل نمبر120556 میں Salleh Ahmed

ولد Khida Dad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sendeu ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 211یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Selleh Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Akif Ahmad s/o Ishtiaq Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Hasib Ahmad Khan s/o Sagir Ahmad

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120507 میں Ucin Basirudin

ولد Wanta Warsa قوم.... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kuningan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) Land (2) Building۔اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ucin Basirudin گواہ شد نمبر 1۔ Maman Ahmadi S/O Wanta Warsa گواہ شد نمبر 2۔ Sukri A. S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 120508 میں Duryat Rais

ولد Rais Sakyadi قوم.... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1996 ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land 105sqm (2) Building اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Duryat Rais گواہ شد نمبر 1۔ Sarja Wijaya S/O Wijaya گواہ شد نمبر 2۔ Abd.Rosid S/O Bado

مسل نمبر 120509 میں Agus Suryana

ولد Ade Ruhyat قوم.... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 2005 ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land And House اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ 40 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Agus Suryana گواہ شد نمبر 1۔ Ahdan Ahmadi S/O Suhendi گواہ شد نمبر 2۔ Tahir Ahmad S/O Ahmad Suryana

مسل نمبر 120510 میں Rizki Rahayu

ولد Roshidin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاری 8 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Rizki Rahayu گواہ شد نمبر 1۔ Mulyana Ahmad S/O Ijun گواہ شد نمبر 2۔ Basirudin Ahmad S/O Toyib

مسل نمبر 120511 میں Zuhriah

زوجہ Abdul Hamid قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1996 ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر (ادائیگی زیور) 5gm 20 لاکھ روپے انڈونیشین۔اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Zuhriah گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan S/O U.Sastara suryadi گواہ شد نمبر 2۔ Suryana S/O Jumriya

مسل نمبر 120512 میں Dewi Noviy Anti

زوجہ Yadlifoiali قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک donesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر (نقد ادائیگی) 19 لاکھ 12 ہزار روپے انڈونیشین (2) حق مہر (زیور ادائیگی) 5gm 19 لاکھ 88 ہزار روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ Dewi Noviy Anti گواہ شد نمبر 1۔ Sdjadi S/O Marsyadi Harjosuwto گواہ شد نمبر 2۔ Mulyadi Muzafar Ahamd S/OIsmail Arahim

مسل نمبر 120513 میں Nining Sumarni

زوجہ Acep Sugono قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1978 ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان اور زمین L.7*10 H.5*10 (2) حق مہر 2 لاکھ روپے انڈونیشین ۔اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ۔ Nining Sumarni گواہ شد نمبر۔ Yayan Mulyana S/O Acep Sugono گواہ شد نمبر 2۔ Iman Hilman S/O Moch Ganda

مسل نمبر 120514 میں Sumarna

ولد Marta قوم.... پیشہ کسان عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک India بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 ستمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 400sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ Idr روپے بصورت At Season Incone مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Sumarna گواہ شد نمبر 1۔ Mul Yanto S/O Busiri Suradraja گواہ شد نمبر 2۔ YusuSumarno S/O Busiri Suradradr

مسل نمبر 120515 میں Hafiz Qudrutullah

ولد Syaif Ahmad قوم.... پیشہ قانون عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Land With House۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Hafiz Qudrutullah گواہ شد نمبر۔ Syamsul Ahmadi S/O Suleman گواہ شد نمبر 2۔ Aziz Ahmadi S/O Fade

مسل نمبر 120516 میں Danis Iskandar

ولد Ason قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Danis Iskandar گواہ شد نمبر 1۔ Didi S/O Muri گواہ شد نمبر 2۔ Jalaludin S/O Endy

مسل نمبر 120517 میں Erlinda

زوجہ Mahmud Ahmad قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر (ادائیگی) 25 لاکھ روپے انڈونیشین (2) مکان (3) زمین 182sqm اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Erlinda گواہ شد نمبر 1۔ D.Mudasyir Achmad S/O Maik Surbakti گواہ شد نمبر 2۔ Arif Rachmat S/O Sapto Sumarlo

مسل نمبر 120518 میں Mulyadi

ولد Komarudin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1/2 ۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mulyadi گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Zaen S/O Abdu Jalil گواہ شد نمبر 2۔ Asyiruddin Ahmad S/O Moh.Aca

مسل نمبر 120519 میں Fadlina DokTni

زوجہ Mulyadi قوم.... پیشہ استاد عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر (ادائیگی زیور)38 7gmلاکھ 50 ہزارروپے انڈونیشین (2)مکان 1/2۔اس وقت مجھے مبلغ 15لاکھ 55ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Fadlina Doktini گواہ شد نمبر1۔Mulyadi S/O Komarudin گواہ شدنمبر2۔Basiruddin Ahmad S/O Moh.Aca

مسل نمبر120520میں Dahlan

ولدArta Anda قوم....پیشہ ملازمتیں عمر52سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8 اپریل 2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) House And Landاس وقت مجھے مبلغ40لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Dahlan گواہ شدنمبر1۔Maman Ahmadi گواہ شدنمبر2۔Sukri Ahmadi Suparta Toyib

مسل نمبر120521میں Rosidiyah

زوجہ Jaya قوم......پیشہ کاروبار عمر40سال بیعت 2005ء ساکن...... ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 9.5 گرام 4750000انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ20لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Rosidiyah گواہ شدنمبر1۔ Rakiman Ahmad s/o Surpan گواہ شدنمبر2۔Jaya s/o Arga

مسل نمبر120522میں Shamil

ولد Sulthan Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبوضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی2006ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)مکان85لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Shamil گواہ شد نمبر1۔Ihsanulla Shahid s/o Muhammad Nasrullah گواہ شدنمبر2 ۔Shakeel Ahamad s/o Ishak Ahamad

مسل نمبر120523میں Abdul Jabbar

ولدAbdul Qadar قوم......پیشہ ڈرائیور عمر53سال بیعت 1993ءساکنThihariya ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2009ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ20ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Abdul Jabbar گواہ شدنمبر1۔ Muneer Ahmad s/o Ahmad Ibrahim گواہ شدنمبر2۔ Waseem Ahmad s/o Mohammad Tahwreed

مسل نمبر120524میں Naveed Ahmad

ولدMuneer Ahmad قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنEschborn ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ......میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Naveed Ahmad گواہ شد نمبر1۔عتیق شاہد گھمن ولد عزیز احمد گھمن گواہ شدنمبر2۔ نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر120525میں Aisha Maliha Ch

بنتMushataq Shareef Ch قوم کمبوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ءمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Aisha Maliha Ch گواہ شد نمبر1۔ Mushtaq Shareef s/o Muhammad Shareef گواہ شد نمبر2۔ Rasheed Ahmad s/o Muhammad Saleem

مسل نمبر120526میں Momina Ahmad

بنت Basharat Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ......میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Momina Ahamd گواہ شد نمبر1۔ Rafiq Ahmad s/o Basheer Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Riaz Ahmad s/o Ali Muhammad

مسل نمبر120527میں Malik Shahid Ahmad

ولدMalik Imtiaz Ahamd قوم ملک پیشہ ملازمت عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gelsenkirbhen ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 ستمبر 2014ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زرعی زمین 14ایکڑ مالیتی11لاکھ 20ہزار روپے واقع چک86جنوبی سرگودھا(2)مکان مالیتی 10لاکھ روپے واقع چک 86 جنوبی سرگودھا اس وقت مجھے مبلغ300یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Malik Shahid Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Rafeeq Ahmad s/o Bashir Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Malik Sarfaraz Ahamd s/o Malik Imtiaz Ahmad

مسل نمبر120528میں Affan Sadiq

ولدMohammad Hanif قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10/اگست 2014ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Affan Sadiq گواہ شدنمبر1۔ Yassar Ahmad s/o Muzaffar Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Hidayatullah s/o Muhammad Bakhash

مسل نمبر120529میں Qadeer Ahamad Anwar

ولد Muhammad Anwar قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 18ایکڑ (1/6) چک نمبر 141مراد (2)زرعی زمین 18ایکڑ (1/6) چک 177مراد (3)زرعی زمین 15ایکڑ (1/6) چک 201مراد (4)زرعی زمین 18ایکڑ چک 166مراد(5)زمین بارانی 3ایکڑ (1/6) چک166مراد (6)زرعی زمین 10 کنال چک 166مراد (7)دوکان (8)پلاٹ 10مرلہ ڈاہرانوالہ (9)پلاٹ 7مرلہ (1/6)ڈاہرانوالہ(10)3عدد رہائشی پلاٹ اور دکان چک 166مراد اس وقت مجھے مبلغ 1000یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Qadeer Ahmad Anwar گواہ شدنمبر1۔ Tahir Ahmad s/o Munawwar Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Wazeer Ahmad s/o Sultan Ahmad Khan

مسل نمبر120530میں Sohail Abbas

ولدAbbas Ahamd قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Homburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اکتوبر2014ءمیں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300یورو ماہوار بصورت Shoshal مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Sohail Abbas گواہ شدنمبر1۔ Sohail Nawaz s/o Ch Muhammad Nawaz گواہ شدنمبر2۔ Muhammad Rama Afzal s/o Muhammad Afzaal

مسل نمبر120531میں Atif Raza

ولد Muhammad Younis قوم جنجوعہ پیشہ ......عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25/اکتوبر2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 329یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Atif Raza گواہ شدنمبر1۔ Najam Us Saqib s/o Nemat Ullah Sahams گواہ شدنمبر2۔ Qaiser Hameed s/o Ch. Hameed Ullah

مسل نمبر120532میں Aneela Muswer Raza

زوجہMuhammad Adeel Raza قوم آرائیں

پیشہ خانہ داری عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر8ہزار یورو (2)جیولری 15تولہ مالیتی 4500یورواس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Aneela Muswer Raza گواہ شدنمبر1۔ Tariq Lateef Bahti s/o Muhammad Lateef گواہ شدنمبر2۔ Muhammad Ameen Raza s/o Charagh Deen

مسل نمبر120533میں Muhammad Adeel Raza

ولدMuhammad Ameen Raza قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marbury ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad Adeel Raza گواہ شدنمبر1۔ Tariq Lateef Bhati s/o Muhammad Lateef گواہ شدنمبر2۔ Muhammad Ameen Raza s/o Charagh Deen

مسل نمبر120534میں Haroon Deen Waseem

ولد Ch Naeem-Ud-Din Waseem قوم ہندل جٹ پیشہ ڈرائیور عمر34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ700یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Haroon Deen Waseem گواہ شدنمبر1۔ Shahid Mehmood s/o Ghulam Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Adnan Tahir s/o Fazal Ahmad Tahir

مسل نمبر120535میں Mubarka Anees

بنت Muhamad Anees قوم...... پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 184یورو ماہوار بصورت Child Be مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Mubarka Anees گواہ شدنمبر1۔ Javed Aktar s/o A. Hamid Aktar گواہ شدنمبر2۔ Zeeshan Ahamd Qamar s/o Mansooer Ahmad

مسل نمبر120536میں Syed Zafar Ahamd

ولدSyed Shabir Ali قوم سید پیشہ ملازمت عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Radevor Mawald ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Syed Zafar Ahamd گواہ شدنمبر1۔ Malik Nasir Mehmood s/o Malik M. Yaqub گواہ شدنمبر2۔ Malik Sarfaraz Mehmood s/o Malik M. Yaqub

مسل نمبر120537میں Sakeena Akhtar Shahbaz

زوجہ Mohammad Shahibaz قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochum ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27ستمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 25ہزار جرمن مارک (2)جیولری 221 گرام 6190یورواس وقت مجھے مبلغ1,250یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔Sakeena Akhtar Shahbaz گواہ شدنمبر1۔ Shahbaz Mohammad s/o M. Mohammad Yousaf گواہ شدنمبر2۔ Sarfraz Baloch s/o Muhamad Yousaf

مسل نمبر120538میں Zahid Mehmood

ولدNaseer Ahmad قوم کاہلوں پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان مشترکہ (2/9) 7مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی مالیتی 6لاکھ 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 400یورو ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zahid Mehmood گواہ شدنمبر1۔ Rafiq Ahamd s/o Bashir Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Ch Ameer Hamza s/o Ch Sardar Ahmad

مسل نمبر120539میں Musarat Ahamd

زوجہ Nasir Ahamd قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 500یورو (2)جیولری 165 گرام 4ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 200یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Musarat Ahamd گواہ شدنمبر1۔ Nasir Ahmad s/o Atat Ullah گواہ شدنمبر2۔ Asif Ahmad s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر120540میں Zishan Munawar Abid

ولدMuhammad Munawar Abid قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ8نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ60یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zishan Munawar Abid گواہ شدنمبر1۔ Tayyab Imran s/o Mehmood Ahmad گواہ شدنمبر2 Tariq Mehmood s/o Kronengasse

مسل نمبر120541میں Mustansar Ahmad

ولدMubashar Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gladbeck ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mustansar Ahmad گواہ شدنمبر1۔ Rafiq Ahmad s/o Bashir Ahamd گواہ شدنمبر2۔ Mubashar Ahmad s/o Mubarak Ali

مسل نمبر120542میں Sadaf Saeed

زوجہ Naveed Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ 50ہزار روپے(2)جیولری360 گرام 10080یورو اس وقت مجھے مبلغ100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔Sadaf Saeed گواہ شدنمبر1۔ Qamar Rana s/o Rana Sufi Ijaz گواہ شدنمبر2۔ Schakeel Rana s/o Rana Sufi Ijaz

مسل نمبر120543میں Safeer Ahmad Sheikh

ولد Naseer Ahmad قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Safeer Ahmad Sheikh گواہ شدنمبر1۔ Baseer Ahmad s/o Naseer Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Naseer Ahmad s/o Aziz Ahmad

مسل نمبر120544میں Zahida Iqbal

زوجہ Muhammad Iqbal Shahid قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)جیولری 120 گرام مالیتی 3600یورو (2)حق مہر 5100یورو اس وقت مجھے مبلغ 100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں

گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Zahida Iqbal گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Iqbal Shahid s/o Basit Ahmad Tahir گواہ شد نمبر 2۔ Shahid Mahmood s/o Ghulam Ahmad

مسل نمبر 120545 میں Muhammad Iqbal Shahid

ولد Bashir Ahmad Tahir قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Iaqb Shahid گواہ شد نمبر 1۔ Shahid Mehmood s/o Ghulam Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Amjid Kamal s/o Shiekh Abdul Khaliq

مسل نمبر 120546 میں Bushira Iftikhar

زوجہ Iftikhar Ahmad قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Idstein ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ مالیتی 650 یورو (2) نقد رقم 10 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushra Iftikhar گواہ شد نمبر 1۔ Hamayat Ahmed s/o Basharat Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Rehan Babar s/o Habid-Ur-Rehman

مسل نمبر 120547 میں Rana Naseer Ahmad

ولد Muzafar Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Obrusal ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rana Naseer Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Najam Us Saqib s/o Nemat Ullah Shams گواہ شد نمبر 2۔ Qaiser Hameed s/o Ch Hameed Ullah

مسل نمبر 120548 میں Pareen Akhtet Khalid

زوجہ Rafiq Uddin Khalid قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goddelall ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار یورو (2) جیولری 255 گرام 6375 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Pareen Akhtet Khalid گواہ شد نمبر 1۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azim گواہ شد نمبر 2۔ Muneer Ahmad Nasir s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر 120549 میں Alia Khan

بنت Masud Arshad Khan قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Alia Khan گواہ شد نمبر 1۔ Rashid Arshad Khan s/o Rana M. Arshad Khan گواہ شد نمبر 2۔ Masud Arshad Khan s/o Rana M. Arshad Khan

مسل نمبر 120550 میں Muneer Ahmad Nasir

ولد Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stock Stadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی 13 لاکھ روپے واقع ناصر آباد عربی اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muneer Ahmad Nasir گواہ شد نمبر 1۔ Shahid Iqbal s/o Ch. Latif Ahmad Gondal گواہ شد نمبر 2۔ Rafee Ahmad s/o Muhammad Sharif

مسل نمبر 120551 میں Muhammad Sarwer

ولد Muhamad Anwer قوم آرائیں پیشہ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osnabruck ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی 8 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 330 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Muhammad Sarwers گواہ شد نمبر 1۔ Fazal Ahamd Shaker s/o Ghulam Haider گواہ شد نمبر 2۔ Khalid Javed Khan s/o Abdul Latir Khan

مسل نمبر 120552 میں Maryam Sadiqa Toor

بنت Hashmat Ullah Qamar Toor قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mayam Sadiqa Toor گواہ شد نمبر 1۔ Qamar Ahamd s/o Muneer Uddin گواہ شد نمبر 2۔ Hasmat Ullah Qamar S/o Muhammad Arif

مسل نمبر 120553 میں Aneel Basharat Kahloon

ولد Ch. Basharat Ahamd Kahloon قوم کاہلوں پیشہ...... عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Benshaim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 319 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aneel Basharat Kahloon گواہ شد نمبر 1۔ Aqeel Ahmad Khan s/o Bashir Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2۔ Sohail Nawaz s/o Ch Muhammad Nawaz

مسل نمبر 120554 میں Amar Ahmad Malik

ولد۔ Jamil Ahmad Malik قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dannstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amar Ahmad Malik گواہ شد نمبر 1۔ Jamil Ahmad Malik s/o Rashid A, Aziz گواہ شد نمبر 2۔ Malik Tayab Ahmad Tahir s/o Ch Hassan Mohammad

مسل نمبر 120555 میں Shehroz Mehmood

ولد Shahid Mehmood قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shehroz Mehmood گواہ شد نمبر 1۔ M. Hanif Qamar s/o Amir-Ud- Din گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad A. Sadiq s/o Mohammad Shaffi

مسل نمبر 120556 میں Salleh Ahmed

ولد Khida Dad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sendeu ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 211 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Selleh Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Akif Ahmad s/o Ishtiaq Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hasib Ahmad Khan s/o Sagir Ahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21۔اکتوبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب مرحوم یوکے مورخہ 17۔اکتوبر 2015ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔آپ کے دادا حضرت احمد دین صاحب اور پڑدادا حضرت حاجی رحیم بخش صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔آپ پابند صوم وصلوٰۃ، تہجد گزار، دعا گو، بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔خلافت سے بہت عقیدت اور وفا کا تعلق تھا۔میاں کی بینائی ختم ہوجانے کے بعد آپ نے 34 سال کا عرصہ ان کی خدمت کرتے ہوئے بڑے صبر کے ساتھ گزارا۔آپ کو حج کی سعادت بھی ملی۔پسماندگان میں ایک بیٹی اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ کے ایک بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب لمبے عرصے سے ایم ٹی اے میں خدمت بجالا رہے ہیں۔آپ کے باقی بچے بھی مختلف رنگ میں جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم خالد محمود بسراء صاحب

مکرم خالد محمود بسراء صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور مورخہ 25۔اگست 2015ء کو 62 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔آپ حضرت غلام رسول بسراء صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔2007ء سے تادم وفات صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پاتے رہے۔بہت خوش اخلاق، ہمہ وقت خدمت پر کمربستہ رہنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔خلافت سے گہری وابستگی اور عقیدت کا تعلق تھا۔مرحوم موصی تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ان کے بڑے بیٹے مکرم اسعد خالد بسراء صاحب اب صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم منور احمد اختر وڑائچ صاحب

مکرم منور احمد اختر وڑائچ صاحب ابن مکرم چوہدری حاتم علی مجاہد صاحب مرحوم کینیڈا مورخہ 12۔اکتوبر 2015ء کو 61 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔آپ اپنی لوکل جماعت میں نائب صدر کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔قبل ازیں آپ کو شعبہ امور عامہ میں بھی خدمت کرنے کی توفیق ملی۔دعوت الی اللہ کا خاص جوش اور جذبہ رکھتے تھے۔آپ کو کینیڈا میں 15 بیعتیں کروانے کی سعادت بھی ملی۔مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔حضور انور کے خطبات جمعہ کو بڑی باقاعدگی سے خود بھی سنتے اور اپنے بچوں کو بھی سنواتے تھے۔مرحوم موصی تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔آپ کے ایک بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب اس وقت صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔آمین

کرکٹ ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو 4 تا 22۔اکتوبر 2015ء ربوہ بلاکس کرکٹ کپ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔4۔اکتوبر کو افتتاحی تقریب ہوئی۔مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید ربوہ نے دعا سے اس کا افتتاح کیا۔اس ٹورنامنٹ میں 16 ٹیموں نے شرکت کی۔ان کو 4 پولز میں تقسیم کیا گیا۔پولز میچز کے بعد کوارٹرز اور سیمی فائنل میچز ہوئے اسی طرح ٹورنامنٹ میں کل 31 میچز ہوئے۔اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں 22۔اکتوبر کو دارالیمن وسطی حمد ربوہ کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تھے۔اسی وقت فائنل میچ دارالعلوم ج بلاک اور دارالعلوم الف بلاک کے درمیان ہوا۔جو کہ دارالعلوم الف بلاک نے جیت لیا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کروائی۔اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفیکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگر کسی وجہ سے کوئی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اخناتون

قدیم مصری بادشاہ

مصری تہذیب دریائے نیل کے ساحلوں کے ساتھ ساتھ پھیلی تھی۔ یہ تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ اس تہذیب کا نامور ترین حکمران ''آمن حوتپ چہارم'' تھا۔ یہ اخناتون کے نام سے مشہور ہوا۔ مصری تہذیب وتمدن کا مرکز مذہب تھا اور بہت سے خداؤں کی پوجا کی جاتی تھی۔ لیکن آمن حوتپ نے اچانک اس بات کا دعویٰ کیا کہ خدا صرف ایک ہے اور وہ ہے سورج۔ اس نے اپنا نام اخناتون تجویز کیا کیونکہ وہ ''ایطن'' یعنی سورج سے عقیدت رکھتا تھا۔

تاریخی دور کے آغاز سے قبل مصر بہت سی چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستوں میں بٹا ہوا تھا۔ جنوبی اور شمالی علاقوں پر مشتمل متحدہ مصر کا پہلا تاریخی حکمران منی نامی فرعون تھا۔ جس نے 3100 قبل مسیح میں کثیر الریاستی نظام ختم کر کے مصر کو سیاسی وحدت سے آشنا کیا۔ یوں مصری بادشاہوں یا فرعونوں کے 30 خاندانوں کی حکومت شروع ہوئی جو 3100 قبل مسیح سے 332 قبل مسیح تک قائم رہی۔

مذکورہ خاندانوں میں سے 18واں خاندان کئی حوالوں سے اہم ہے جس کا بانی ''آحمس'' (1575ق م۔1550ق م) تھا۔

اخناتون کب پیدا ہوا؟ اس کا حتمی جواب دینا بہت مشکل ہے۔ تاریخ دان ولیم لینگر اس فرعون کا عہد حیات 1458ق م۔1375ق م بتاتا ہے۔ اخناتون کے باپ کا نام ''آمن حوتپ سوم'' تھا جو 18ویں خاندان کا 9واں فرعون تھا۔ اس کے بعد 1380ق م میں اخناتون تخت نشین ہوا۔ اس نے 20 سال تک مصر پر حکمرانی کی۔ آمن حوتپ سوم نے 36 برس تک نہایت استحکام اور کامیابی سے حکومت کر کے اپنے بیٹے کے لئے ایک خوشحال اور منظم ریاست ورثے میں چھوڑی تھی۔ قدیم تاریخ کے ماہرین کو آج بھی یقین نہیں کہ آمن حوتپ چہارم کے نام سے تخت پر بیٹھنے والا اخناتون یہ عظیم الشان سلطنت سنبھالنے کا اہل تھا۔

بچپن میں وہ اپنی ماں ٹائے (Tiy) کے زیر اثر رہا اور تخت نشین ہو کر اپنی بیوی ''نفرتی تی'' کے سحر میں جکڑا گیا۔ شاہی خاندان کی یہ عورتیں مصری حکومت وسیاست میں بڑی حد تک دخل انداز تھیں اور وزراء امراء ان کی خوشنودی رضامندی کو اپنی ترقی کا پہلا زینہ خیال کرتے تھے۔

اخناتون نے ''آتن ازم'' کو مملکت کا مذہب قرار دیا۔ اس نے اپنا دارالحکومت قدیم تھبیس کو قرار دیا اور شہر کو نئے سرے سے تعمیر کر کے اس کا نام ''المورنا'' (آتن کی روشنیوں کا شہر) رکھا۔ وہاں اخناتون اور اس کی ملکہ نفرتی تی نے نئے مذہب کے نام سے حکومت کا آغاز کیا۔

اخناتون 1360ق م میں قتل ہوا۔

7 دسمبر 1912ء کو جرمن ماہر آثار قدیمہ لڈوگ بورخارت نے قدیم شہر ''المورنا'' کی کھدائی کے دوران ملکہ نفرتی تی کا مجسمہ دریافت کیا۔ مجسمہ صحیح حالت میں تھا۔ صرف کان کا تھوڑا سا حصہ اور بائیں آنکھ خراب ہوئی تھی۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

29۔اکتوبر 2015ء

12:55 am	فرنچ سروس
2:00 am	دینی وفقہی مسائل
2:35 am	کڈز ٹائم
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اکتوبر 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
8:40 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 pm	بیت طاہر کا افتتاح 11 فروری 2012ء
1:00 pm	Beacon of Truth
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس ملفوظات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:00 pm	آداب زندگی
8:45 pm	آوازدوستیکیں
9:00 pm	فارسی سروس
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت طاہر کا افتتاح

پاکستان کی تاریخ کا شدید ترین زلزلہ

پاکستان کی تاریخ میں مورخہ 26 اکتوبر دوپہر 2 بجکر 9 منٹ کو شدید ترین زلزلہ آیا۔ ہولناک جھٹکوں اور خوفناک گڑگڑاہٹ سے ملک بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ زلزلہ سے ملک کے کئی حصوں میں جانی ومالی نقصان ہوا۔ زلزلہ کا مرکز افغانستان کے صوبہ بدخشاں میں 213 کلومیٹر گہرائی میں تھا۔ زلزلے کا دورانیہ ایک منٹ سے زائد تھا۔ ریکٹر سکیل پر اس کی شدت 8.1 ریکارڈ کی گئی ہے۔ 2005ء کے زلزلہ کے بعد یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے ہولناک زلزلہ تھا۔ زلزلے کے جھٹکے پاکستان، تاجکستان، بھارت اور کشمیر میں بھی محسوس کئے گئے۔ تاحال موصول ہونے والی خبروں کے مطابق پاکستان میں سب سے زیادہ جانی نقصان خیبر پختونخواہ میں ہوا، جہاں جاں حق افراد کی تعداد 200 سے زائد ہے، پنجاب میں ہلاکتوں کی تعداد 8، گلگت میں 13 جبکہ کشمیر میں جاں بحق افراد کی 3 ہے۔ چترال اور گلگت کا زمینی رابطہ بھی منقطع ہوگیا ہے۔ افغانستان میں جاں بحق افراد کی تعداد 100 سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ زلزلہ کے بعد آفٹر شاکس بھی آئے جس سے لوگوں میں شدید خوف و ہراس بھر گیا۔ زلزلہ کے نتیجہ میں سینکڑوں عمارتیں اور مکانات بھی متاثر ہوئے ہیں۔ بعض کچے مکانات گرنے سے کئی افراد جاں بحق اور سینکڑوں لوگ زخمی ہوگئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:25

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

28 اکتوبر 2015ء

6:15 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 29۔اکتوبر 2015ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
اب لاہور فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں
ہر قسم کے برانڈز اور سادہ سوٹ لاہور فیصل آباد ریٹ پر دستیاب ہیں۔ سردیوں کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ
03007700144,0476214744

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10

یادداشت بڑھانے والی مشہور دوا
میموری پلس Memory Plus
ہومیوپیتھک ڈاکٹر اعجاز احمد سندھو Cell:03339790901
مبارک ہومیو پیتھک کلینک دارالرحمت وسطی ربوہ

ہمارے پاس Nas Gas کی تمام ورائٹی کمپنی ریٹ پر دستیاب ہے نیز انسٹنٹ گیزر ہر سائز میں نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔
فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
Authorized NAS Gas Deller
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، چولہے، شیشہ ٹاپ، سٹیل ٹاپ
کچن Hood، مائیکروویو اوون کی مکمل ورائٹی
نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ 0322-7705720

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238